۷۸۶

الحمد للہ علی احسانہٖ

کہ مقصد دوم رسالہ مبارکہ

تبدیر الاسلام لملتقیات کل الصلوٰۃ والصیام

برائے عرض ۳۱ درجہ شہر لاہور

مسمّی بنام تاریخی

مؤذن الاوقات

۱۳۳۵ھ

تالیف لطیف و تصنیف منیف عالم عامل فاضل کامل جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول گرامی جناب والا القاب ملک العلماء فاضل بہار مولانا مولوی محمد ظفر الدین صاحب قادری رضوی بہاری بیجروی مدرس ہیئات و حدیث مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ ڈاکخانہ مہندرو پٹنہ

جس کو

عالم اکمل فاضل اجل ماحی بدعت حامی سنت جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول سید المناظرین فخر المدرسین حضرت مولانا مولوی ابو البرکات سید احمد صاحب قادری الوری ناظم مرکزی حزب الاحناف لاہور نے بعض ضروری مسائل کے ساتھ اپنے اہتمام سے شائع کیا

تعلیمی پرنٹنگ پریس لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب محمد صلی اللہ علیہ وسلما

فقیر سراپا تقصیر محمد ظفر الدین قادری رضوی بہاری بجروی غفرلہ وحقق المامولات ارباب دانش واصحاب بینش میں ملتمس۔ کہ اس دور تمدن و ترقی میں کہ قریب قریب ہر شخص اپنے اوقات کا انضباط ساعات ساعت سے کرتا ہے شاذ و نادر ہی کوئی ایسا تعلیم یافتہ نکلے جس نے سیر شمس و قمر کی رؤیت پر اپنے کار و بار کا مدار رکھا ہو۔ اسلئے ضروری تھا کہ اوقات سیم و صلوٰۃ صبح صادق، طلوع شمس، ضحوۂ کبریٰ، نصف النہار، وقت عصر، غروب آفتاب، وقت عشا بھی بحسب نواخت ساعت مرتب کئے جائیں۔ خداوند عالم بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے اعلیحضرت امام اہل سنت استاذی وملاذی عمّی ونجی ومرشدی شیخ الاسلام والمسلمین وارث علوم سید المرسلین جناب مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی قدس اللہ سرہ العزیز کو کہ مسلمانوں کی اس ضرورت کا آپ نے احساس فرمایا۔ اور ۱۳۱۱ھ سے بریلی شریف کیلئے رمضان شریف کے جملہ اوقات صوم و صلوٰۃ مع تفاضل دیگر بلاد ہر سال مرتب فرماکر رفاہ عام کیلئے شائع فرمانا شروع کردیا۔ جب ۱۳۲۵ھ میں اس فن کو میں نے حاصل کیا۔ یہ خدمت میرے متعلق ہوئی میں بھی ہر سال رمضان شریف کے اوقات صوم و صلوٰۃ مرتب کیا کرتا۔ اور مطبع اہل سنت و جماعت بریلی چھاپ کر شائع کرتا۔ اسی اثنا میں مجھے خیال ہوا کہ یہ اوقات قمری مہینے کے بنتے ہیں۔ اسی لئے ہر سال بنانیکی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اور اشتہاری طرز پر شائع ہوتے ہیں۔ لوگ بعد ختم رمضان شریف ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا کرتے ہیں۔ اگر شمسی مہینوں سے اوقات بنائے جائیں۔ تو فقط ایک سال کا بنالینا کافی ہو۔ جو ہمیشہ کیلئے کارآمد ہو۔ اس امر کو لحاظ کرکے میں نے بہار شریف کے اوقات شمسی مہینوں سے مرتب کرکے بشکل رسالہ بنام تاریخی موذن الاوقات ۱۳۲۵ھ میں شائع کیا۔ اور اس عرض کے دیگر بلاد کا جو ایک ایک منٹ کے فاصلہ پر واقع ہیں تفاوت و تفاضل لکھ دیا۔ الحمد للہ کہ عام مسلمانوں نے اس کتاب کو بہت ہی وقعت کی نگاہوں سے دیکھا۔ اور مجھے بار بار اس کے چھپوانے کی ضرورت پیش آئی۔ مگر بریلی شریف کے اوقات حسب دستور سابق ہر سال صرف رمضان شریف کے مرتب ہوکر شائع ہوا کرتے۔ اور اس میں ہندوستان کے تمام مشہور مشہور شہروں کا تفاوت دیا جاتا۔ مگر چونکہ بلاد مختلفۃ العرض کے تفاوت و تفاضل دیئے جاتے۔ اس لئے ایک ہی دن کے مختلف اوقات میں مختلف تفاوت ہوتا۔ اور دوسرے سال رمضان شریف میں میل شمس بدل جانے سے انہیں وقتوں کا تفاوت و تفاضل دوسرا ہوتا۔ اس سے عام مسلمانوں کو سخت الجھن ہوتی۔ اور یہ بات بالکل انکی سمجھ سے ورا تھی ان کے خیال میں تو یہ بات جمی ہوئی ہے کہ کوئی دو شہر لئے جائیں۔ ان میں جو کچھ تفاضل و تفاوت آج ہے وہی کل بھی ہوگا۔ اور وہی ایک مہینے کے بعد اور وہی ایک سال کے بعد بھی یونہی جو تفاضل طلوع کے وقت ہوگا

وہی نصف النہار کے وقت وہی غروب کے وقت بھی رہیگا - وہ نہیں جانتے - کہ نصف النہار میں تفاوت صرف طول کی وجہ سے ہوتا ہے - اس لئے جن دو شہروں میں جو تفاوت آج ہے - وہی ہمیشہ رہیگا - مگر بقیہ اوقات میں طول کے ساتھ عرض کا بھی لحاظ ہوتا ہے - اور مختلف العرض بلاد کے ایام مقدار میں مختلف ہوتے ہیں جیسے جیسے عرض زیادہ ہوگا - بروج شمالیہ میں دن بڑا ہوگا - اور بروج جنوبیہ کی راتیں اور بروج جنوبیہ کے دن اور بروج شمالیہ کی راتیں برعکس چھوٹی ہونگی - اور چونکہ ماہ قمری کا میل دوسرے سال بالکل بدل جاتا ہے - اس لئے دوسرے سال اُن سب اوقات کے تفاوت بھی مختلف ہوجاویں گے - اس اُلجھن کو دفع کرنے کی صرف یہی ایک صورت تھی - کہ ہر عرض میں کسی مشہور شہر کا وقت شمسی تاریخوں سے دیا جائے اور اس عرض کے جتنے ضلعے قصبے مشہور قریے ہوں - صرف انہیں جگہوں کا تفاوت دیا جائے - تو بوجہ اتحاد عرض جملہ اوقات کے تفاوت یکساں ہونگے - اور شمسی تاریخوں میں دوسرے سال تفاوت میل گویا نہیں ہوتا اسلئے دوسرے سال کچھ فرق نہ ہوگا - اس طور پر اگر ۱۲ درجہ عرض سے ۳۴ درجہ عرض تک کیلئے ۲۳ رسالے مرتب کر لئے جائیں - تو ہندوستان بھر کے ہر شہر ہر قصبہ بلکہ ہر مشہور قریہ کے تمام اوقات صوم وصلوٰۃ ہمیشہ کیلئے مرتب ہوجائینگے

اس رائے کو میں نے سلالۂ دودمان نقوی فخر خاندان رضوی عالیجناب فضائل انتساب حامی دین وملت ماحی کفر وبدعت جامع فنون عقلیہ حاوی علوم نقلیہ زیب سجادۂ علیہ عالیہ قادریہ برکاتیہ حضرت **حجۃ الاسلام مولانا مولوی حاجی قاری شاہ محمد حامد رضا خاں صاحب** قادری رضوی نوری دامت فیوضہم کی خدمت میں پیش کیا - الحمد للہ کہ حضرت نے اس رائے کو بڑی عزت و وقعت کی نگاہ سے دیکھا اور مسلمانوں کے لئے مفید سمجھا - چنانچہ اُسی زمانہ میں میں نے تین رسالے ایک ۲۵ درجہ عرض میں بہار شریف کا وقت - دوسرے رسالہ میں ۲۸ درجہ عرض بریلی شریف تیسرے رسالہ میں ۲۹ درجہ نینی تال کا وقت استخراج کیا - اور ہر رسالہ میں اس عرض کے تمام مشہور آبادیوں کا تفاضل لکھ دیا - یہ تینوں رسالے ۱۳۴۶ھ میں بریلی مطبع اہل سُنّت وجماعت حسنی پریس میں چھپ کر شائع ہوچکے ہیں - اس کے بعد میں نے چوتھے رسالہ میں **عرض ۲۶ کانپور** پانچویں میں **عرض ۲۷ آگرہ** چھٹے رسالہ میں **عرض ۳۰ شہر ملتان** کے اوقات لکھے - اور اسی طرح ان عرضوں کے بلاد وقریات مشہورہ کے تفاوت دئیے ہیں - یہ تینوں رسائل ابھی چھپے نہیں ہیں - دیکھیں کس اہل خیر وصلاح کو ان رسائل کے اشاعت کی توفیق ہوتی ہے - اب ساتواں رسالہ **عرض ۳۱ شہر لاہور** کا حسب فرمائش برادر یقینی و دینی ماحی بدعت حامی سُنّت محب محترم ذی المجد والکرام جامع معقول ومنقول حاوی فروع واصول جناب مولانا مولوی **ابو البرکات سید احمد صاحب الوری قادری** ناظم حزب الاحناف ہند لاہور مرتب کرکے اس عرض کے ۷۹۱ بلاد و قصبات ومشہور قریات کا تفاضل لکھ کر مولانا موصوف کی خدمت میں اشاعت کیلئے بھیجتا ہوں - یہ اوقات اگرچہ بظاہر سات شہروں کے ہیں - مگر درحقیقت تقریباً چھ ہزار جگہوں کے ہمیشہ کیلئے اوقات صوم وصلوٰۃ

ہیں۔ اخیر میں ایک جدول دیدی گئی ہے جس سے معلوم ہوگا کہ کس عرض میں کون شہر واقع ہے۔ جو حضرات اپنے شہر کے اوقات مرتب کرانا چاہیں انکو چاہئے کہ فقیر غفر اللہ المولی القدیر سے خط وکتابت کریں اور از آنجا کہ ہندوستان کیلئے ۱۲ درجہ عرض سے ۳۴ درجہ عرض تک ۲۳ رسالہ کی ضرورت ہے اور بے نمبر سلسلہ امتیاز نہ رسائل ناممکن۔ اسلئے رسالہ عرض ۱۲ درجہ سلسلہ شمار میں ایک ہوگا۔ اور عرض ۱۳ کا نمبر ۲۔ یونہی ۱۴ کا نمبر ۳ وعلی ہذا القیاس ۲۵ درجہ عرض بہار شریف کے اوقات کا نمبر سلسلہ ۱۴۔ ۲۶ درجہ عرض کانپور کے اوقات کا نمبر ۱۵۔ ۲۷ درجہ شہر آگرہ کا نمبر ۱۶۔ ۲۸ درجہ عرض شہر بریلی شریف کے اوقات کا نمبر ۱۷۔ نینی تال عرض ۲۹ کا نمبر ۱۸۔ ملتان عرض ۳۰ کے رسالہ اوقات کا نمبر ۱۹ ہوگا۔ اور اس رسالہ کا جس میں عرض ۳۱ شہر لاہور کے اوقات درج ہیں نمبر سلسلہ ۲۰ ہے۔ غرض یہ نمبر نہ باعتبار تالیف ہے۔ نہ باعتبار اشاعت بلکہ باعتبار عرض البلد۔ چاہے جب رسالہ تالیف ہو۔ اور جب اس کی اشاعت ہو۔ اسی سلسلہ کا نمبر دیا جائیگا جو عرض ۱۲ درجہ کو نمبر ۱ فرض کرنے سے سلسلہ وار ہوگا۔ اور جب سب رسائل مرتب ہو جائینگے۔ تو سلسلہ نمبر بالکل مکمل ہو جائیگا۔ اس میں ایک بڑی آسانی یہ ہوگی۔ کہ جو شخص جس عرض کے اوقات لینا چاہے۔ اسی نمبر کا سلسلہ طلب کرے۔ اور جو مکمل اوقات کا خواہاں ہو۔ سارے رسائل طلب کرے اور فائدہ اٹھائے۔ وما ذٰلک علی اللہ بعزیز وھو حسبی ونعم الوکیل ٥ یہ اوقات ریلوے ساعت سے دیئے گئے ہیں۔ کہ آجکل اسی کا رواج عام ہے۔ اور اگر کوئی صاحب بلدی وقت بنانا چاہیں۔ تو کتاب میں دیکھیں۔ کہ ۱۵ اپریل۔ ۱۵ جون۔ یکم ستمبر۔ ۲۵ دسمبر کو نصف النہار کا کیا وقت ہے۔ بارہ بجے سے جو کچھ کمی یا زیادتی ہو۔ اسقدر منٹ زیادہ یا کم کرکے اوقات بلدی (لوکل ٹائم) بنا سکتے ہیں۔ اور چونکہ معدودے چند حضرات کے سوا عام طور پر لوگ گھڑی کی صحت کا التزام نہیں کرتے۔ دو چار منٹ کی کمی یا بیشی کا کچھ بھی خیال ہی نہیں کرتے اسلئے جملہ اوقات میں پانچ منٹ کی احتیاط چاہئے۔ ابتداء وقت ۵ منٹ بعد سمجھیں۔ اور ختم وقت ۵ منٹ قبل یہ احتیاط نمازوں کیلئے ہے۔ اور روزہ کیلئے دس منٹ قبل سحری ختم کردیں۔ اور اسی قدر بعد کو افطار کریں۔ صبح صادق منتہائے سحری اور ابتداء وقت فجر ہے۔ اور انتہائے فجر طلوع آفتاب۔ ضحوہ کبریٰ نصف النہار شرعی ہے۔ اس وقت سے نصف النہار تک کوئی نماز نہیں۔ رمضان یا روزہ نفل میں اسوقت سے پہلے نیت کرلے۔ تو روزہ ہو جائیگا۔ ورنہ نہیں نصف النہار ابتدائے وقت ظہر ہے۔ عصر منتہائے ظہر وابتدائے عصر ہے۔ غروب آفتاب انتہائے عصر وابتداء مغرب ووقت افطار ہے اگرچہ عصر کی نماز غروب شمس سے پہلے پہلے ادا کرسکتے ہیں۔ مگر ۲۰ منٹ قبل غروب آفتاب پڑھ لینا چاہئے۔ ورنہ وقت مکروہ ہو جائیگا۔ عشاء انتہائے وقت مغرب غروب شفق سفید وابتداء وقت عشاء وبعد نماز عشاء وقت وتر ہے۔ اسوقت سے لیکر منتہائے سحری تک نماز عشاء و وتر درست ہے۔ مگر تہائی رات سے زیادہ تاخیر پسندیدہ نہیں۔ واللہ الموفق وھو الہادی ٭

محمد ظفر الدین قادری رضوی غفرلہ مدرس ہیأت وحدیث مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ
ڈاکخانہ مہندرو پٹنہ

ماہ جنوری	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		مقدار یوم
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۰
۱	۶	۶	۷	۳۶	۱۱	۵۳	۱۲	۳۷	۴	۲	۵	۴۰	۷	۷	منٹ ۷
۲	〃	۶	〃	۳۶	〃	۵۳	〃	۳۷	〃	۲	〃	۴۰	〃	۷	۷
۳	〃	۶	〃	۳۵	〃	۵۳	〃	۳۷	〃	۳	〃	۴۱	〃	۸	۸
۴	〃	۶	〃	۳۵	〃	۵۴	〃	۳۸	〃	۳	〃	۴۱	〃	۸	۸
۵	〃	۶	〃	۳۴	〃	۵۴	〃	۳۸	〃	۴	〃	۴۲	〃	۹	۹
۶	۶	۷	۷	۳۴	۱۱	۵۵	۱۲	۳۹	۴	۵	۵	۴۳	۷	۱۰	۹
۷	〃	۷	〃	۳۴	〃	۵۵	〃	۳۹	〃	۶	〃	۴۴	〃	۱۱	۱۰
۸	〃	۷	〃	۳۴	〃	۵۶	〃	۴۰	〃	۷	〃	۴۵	〃	۱۲	۱۱
۹	〃	۷	〃	۳۴	〃	۵۶	〃	۴۰	〃	۸	〃	۴۶	〃	۱۲	۱۲
۱۰	〃	۷	〃	۳۴	〃	۵۷	〃	۴۱	〃	۹	〃	۴۷	〃	۱۳	۱۳
۱۱	۶	۷	۷	۳۳	۱۱	۵۷	۱۲	۴۱	۴	۹	۵	۴۷	۷	۱۴	۱۴
۱۲	〃	۷	〃	۳۳	〃	۵۷	〃	۴۱	〃	۱۰	〃	۴۸	〃	۱۴	۱۵
۱۳	〃	۷	〃	۳۳	〃	۵۸	〃	۴۲	〃	۱۱	〃	۴۹	〃	۱۵	۱۶
۱۴	〃	۷	〃	۳۳	〃	۵۸	〃	۴۲	〃	۱۲	〃	۵۰	〃	۱۶	۱۷
۱۵	〃	۷	〃	۳۳	〃	۵۸	〃	۴۲	〃	۱۳	〃	۵۱	〃	۱۷	۱۸
۱۶	۶	۷	۷	۳۲	۱۱	۵۹	۱۲	۴۳	۴	۱۴	۵	۵۲	۷	۱۸	۱۹
۱۷	〃	۶	〃	۳۲	〃	۵۹	〃	۴۳	〃	۱۵	〃	۵۲	〃	۱۸	۲۰
۱۸	〃	۶	〃	۳۲	〃	۵۹	〃	۴۳	〃	۱۶	〃	۵۳	〃	۱۹	۲۱
۱۹	〃	۶	〃	۳۲	۱۲	۰	〃	۴۴	〃	۱۷	〃	۵۴	〃	۲۰	۲۲
۲۰	〃	۶	〃	۳۲	〃	۰	〃	۴۴	〃	۱۸	〃	۵۵	〃	۲۰	۲۳
۲۱	۶	۶	۷	۳۲	۱۲	۱	۱۲	۴۴	۴	۱۹	۵	۵۶	۷	۲۱	۲۴
۲۲	〃	۶	〃	۳۱	〃	۱	〃	۴۵	〃	۲۰	〃	۵۷	〃	۲۲	۲۵
۲۳	〃	۶	〃	۳۱	〃	۲	〃	۴۵	〃	۲۱	〃	۵۸	〃	۲۳	۲۶
۲۴	〃	۵	〃	۳۱	〃	۲	〃	۴۵	〃	۲۲	〃	۵۹	〃	۲۴	۲۸
۲۵	〃	۵	〃	۳۰	〃	۲	〃	۴۵	〃	۲۳	۶	۰	〃	۲۵	۳۰
۲۶	۶	۵	۷	۳۰	۱۲	۳	۱۲	۴۶	۴	۲۴	۶	۱	۷	۲۶	۳۱
۲۷	〃	۴	〃	۲۹	〃	۳	〃	۴۶	〃	۲۵	〃	۲	〃	۲۷	۳۲
۲۸	〃	۴	〃	۲۹	〃	۳	〃	۴۶	〃	۲۵	〃	۳	〃	۲۸	۳۴
۲۹	〃	۳	〃	۲۸	〃	۳	〃	۴۶	〃	۲۶	〃	۴	〃	[illegible]	۳۶
۳۰	〃	۳	〃	۲۸	〃	۳	〃	۴۶	〃	۲۷	〃	۵	〃	۲۹	۳۸
۳۱	۶	۲	۷	۲۷	۱۲	۴	۱۲	۴۶	۴	۲۸	۶	۶	۷	۳۰	۳۹

فروری	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		[illegible]
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۰
۱	۶	۲	۷	۲۶	۱۲	۴	۱۲	۴۶	۴	۲۹	۶	۷	۷	۳۰	منٹ ۴۱
۲	〃	۱	〃	۲۶	〃	۴	〃	۴۷	〃	۳۰	〃	۸	〃	۳۱	۴۲
۳	〃	۱	〃	۲۵	〃	۵	〃	۴۷	〃	۳۱	〃	۹	〃	۳۱	۴۴
۴	〃	۰	〃	۲۴	〃	۵	〃	۴۷	〃	۳۱	〃	۹	〃	۳۲	۴۵
۵	〃	۰	〃	۲۴	〃	۵	〃	۴۷	〃	۳۲	〃	۱۰	〃	۳۳	۴۷
۶	۶	۵۹	۷	۲۳	۱۲	۵	۱۲	۴۷	۴	۳۲	۶	۱۱	۷	۳۴	۴۸
۷	〃	۵۹	〃	۲۲	〃	۵	〃	۴۷	〃	۳۳	〃	۱۲	〃	۳۵	۵۰
۸	〃	۵۸	〃	۲۲	〃	۵	〃	۴۷	〃	۳۴	〃	۱۳	〃	۳۵	۵۲
۹	〃	۵۸	〃	۲۱	〃	۶	〃	۴۷	〃	۳۴	〃	۱۴	〃	۳۶	۵۳
۱۰	〃	۵۷	〃	۲۰	〃	۶	〃	۴۷	〃	۳۵	〃	۱۴	〃	۳۷	۵۵
۱۱	۵	۵۷	۷	۱۹	۱۲	۶	۱۲	۴۷	۴	۳۶	۶	۱۵	۷	۳۷	۵۷
۱۲	〃	۵۶	〃	۱۸	〃	۶	〃	۴۷	〃	۳۷	〃	۱۶	〃	۳۸	۵۹
۱۳	〃	۵۶	〃	۱۷	〃	۶	〃	۴۷	〃	۳۸	〃	۱۷	〃	۳۹	[illegible]
۱۴	〃	۵۵	〃	۱۶	〃	۶	〃	۴۷	〃	۳۹	〃	۱۸	〃	۳۹	۳
۱۵	〃	۵۴	〃	۱۵	〃	۶	〃	۴۷	〃	۴۰	〃	۱۹	〃	۴۰	۴
۱۶	۵	۵۳	۷	۱۴	۱۲	۶	۱۲	۴۷	۴	۴۱	۶	۲۰	۷	۴۱	۶
۱۷	〃	۵۲	〃	۱۳	〃	۶	〃	۴۷	〃	۴۱	〃	۲۰	〃	۴۲	۷
۱۸	〃	۵۱	〃	۱۲	〃	۶	〃	۴۷	〃	۴۲	〃	۲۱	〃	۴۳	۹
۱۹	〃	۵۱	〃	۱۱	〃	۶	〃	۴۷	〃	۴۳	〃	۲۲	〃	۴۳	۱۱
۲۰	〃	۵۰	〃	۱۰	〃	۶	〃	۴۷	〃	۴۴	〃	۲۳	〃	۴۴	۱۳
۲۱	۵	۴۹	۷	۹	۱۲	۶	۱۲	۴۷	۴	۴۵	۶	۲۴	۷	۴۵	۱۵
۲۲	〃	۴۸	〃	۸	〃	۶	〃	۴۷	〃	۴۶	〃	۲۵	〃	۴۵	۱۷
۲۳	〃	۴۷	〃	۷	〃	۶	〃	۴۶	〃	۴۶	〃	۲۵	〃	۴۶	۱۸
۲۴	〃	۴۶	〃	۶	〃	۶	〃	۴۶	〃	۴۷	〃	۲۶	〃	۴۷	۲۰
۲۵	〃	۴۵	〃	۵	〃	۶	〃	۴۶	〃	۴۸	〃	۲۷	〃	۴۷	۲۲
۲۶	۵	۴۴	۷	۴	۱۲	۶	۱۲	۴۶	۴	۴۹	۶	۲۸	۷	۴۸	۲۴
۲۷	〃	۴۲	〃	۳	〃	۵	〃	۴۶	〃	۴۹	〃	۲۸	〃	۴۹	۲۶
۲۸	۵	۴۱	۷	۲	۱۲	۵	۱۲	۴۶	۴	۵۰	۶	۲۹	۷	۵۰	۲۷

نوٹ :- مرکزی انجمن احناف ہند لاہور کے دار العلوم میں تمام علوم عقلیہ ونقلیہ کی مطابق درس نظامیہ تعلیم دی جاتی ہے - اور طلباء کو مناظرہ - وعظ کی مشق کرائی جاتی ہے ! لہٰذا برادرانِ اہلسنت صدقات و زکوٰۃ دیتے وقت اس خاص حنفی المذہب انجمن کو فراموش نہ فرمائیں +

ماہ مارچ	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوہ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		مقدار یوم
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۱
۱	۵	۴۰	۷	۱	۱۲	۵	۱۲	۴۶	۴	۵۰	۶	۳۰	۷	۵۱	منٹ ۲۹
۲	〃	۳۹	۶	۵۹	〃	۵	〃	۴۵	〃	۵۱	〃	۳۰	〃	۵۲	۳۱
۳	〃	۳۸	〃	۵۸	〃	۴	〃	۴۵	〃	۵۱	〃	۳۱	〃	۵۲	۳۳
۴	〃	۳۷	〃	۵۷	〃	۴	〃	۴۵	〃	۵۲	〃	۳۲	〃	۵۳	۳۵
۵	〃	۳۶	〃	۵۶	〃	۴	〃	۴۵	〃	۵۲	〃	۳۲	〃	۵۴	۳۶
۶	۵	۳۵	۶	۵۵	۱۲	۴	۱۲	۴۴	۴	۵۳	۶	۳۳	۷	۵۴	۳۸
۷	〃	۳۴	〃	۵۴	〃	۴	〃	۴۴	〃	۵۳	〃	۳۴	〃	۵۵	۴۰
۸	〃	۳۳	〃	۵۳	〃	۴	〃	۴۴	〃	۵۴	〃	۳۵	〃	۵۶	۴۲
۹	〃	۳۲	〃	۵۲	〃	۴	〃	۴۴	〃	۵۵	〃	۳۶	〃	۵۶	۴۴
۱۰	〃	۳۰	〃	۵۱	〃	۳	〃	۴۴	〃	۵۵	〃	۳۷	〃	۵۷	۴۶
۱۱	۵	۲۹	۶	۴۹	۱۲	۳	۱۲	۴۳	۴	۵۶	۶	۳۷	۷	۵۸	۴۸
۱۲	〃	۲۸	〃	۴۸	〃	۳	〃	۴۳	〃	۵۶	〃	۳۸	〃	۵۸	۵۰
۱۳	〃	۲۷	〃	۴۷	〃	۳	〃	۴۳	〃	۵۷	〃	۳۹	〃	۵۹	۵۲
۱۴	〃	۲۶	〃	۴۶	〃	۳	〃	۴۳	〃	۵۸	〃	۴۰	۸	۰	۵۴
۱۵	〃	۲۴	〃	۴۴	〃	۲	〃	۴۲	〃	۵۸	〃	۴۰	〃	۰	۵۶
۱۶	۵	۲۳	۶	۴۳	۱۲	۲	۱۲	۴۲	۴	۵۹	۶	۴۱	۸	۱	۵۸
۱۷	〃	۲۲	〃	۴۲	〃	۲	〃	۴۲	〃	۵۹	〃	۴۲	〃	۱	گھنٹہ ۱۲
۱۸	〃	۲۱	〃	۴۰	〃	۱	〃	۴۱	〃	۵۹	〃	۴۲	〃	۲	۲
۱۹	〃	۲۰	〃	۳۹	〃	۱	〃	۴۱	۵	۰	〃	۴۳	〃	۲	۴
۲۰	〃	۱۸	〃	۳۸	〃	۱	〃	۴۱	〃	۰	〃	۴۴	〃	۳	۶
۲۱	۵	۱۷	۶	۳۶	۱۲	۰	۱۲	۴۰	۵	۰	۶	۴۴	۸	۴	۸
۲۲	〃	۱۶	〃	۳۵	〃	۰	〃	۴۰	〃	۱	〃	۴۵	〃	۴	۱۰
۲۳	〃	۱۴	〃	۳۳	〃	۰	〃	۴۰	〃	۱	〃	۴۶	〃	۵	۱۲
۲۴	〃	۱۳	〃	۳۲	۱۱	۵۹	〃	۳۹	〃	۱	〃	۴۶	〃	۶	۱۴
۲۵	〃	۱۱	〃	۳۱	〃	۵۹	〃	۳۹	〃	۲	〃	۴۷	〃	۷	۱۶
۲۶	۵	۱۰	۶	۳۰	۱۱	۵۹	۱۲	۳۹	۵	۲	۶	۴۸	۸	۷	۱۸
۲۷	〃	۹	〃	۲۸	〃	۵۸	〃	۳۹	〃	۳	〃	۴۸	〃	۸	۲۰
۲۸	〃	۸	〃	۲۷	〃	۵۸	〃	۳۸	〃	۳	〃	۴۹	〃	۹	۲۲
۲۹	〃	۶	〃	۲۶	〃	۵۸	〃	۳۸	〃	۳	〃	۵۰	〃	۱۰	۲۴
۳۰	〃	۵	〃	۲۵	〃	۵۷	〃	۳۸	〃	۴	〃	۵۰	〃	۱۱	۲۵
۳۱	۵	۳	۶	۲۴	۱۱	۵۷	۱۲	۳۷	۵	۴	۶	۵۱	۸	۱۲	۲۷

اپریل	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		مقدار ایام
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۲
۱	۵	۲	۶	۲۲	۱۱	۵۶	۱۲	۳۷	۵	۴	۶	۵۱	۸	۱۳	منٹ ۲۵
۲	″	۰	″	۲۱	″	۵۶	″	۳۷	″	۵	″	۵۲	″	۱۴	۳۱
۳	۴	۵۹	″	۱۹	″	۵۵	″	۳۶	″	۵	″	۵۲	″	۱۵	۳۳
۴	″	۵۷	″	۱۸	″	۵۵	″	۳۶	″	۵	″	۵۳	″	۱۴	۳۵
۵	″	۵۶	″	۱۷	″	۵۵	″	۳۶	″	۶	″	۵۴	″	۱۶	۳۷
۶	۴	۵۴	۶	۱۶	۱۱	۵۴	۱۲	۳۶	۵	۶	۶	۵۵	۸	۱۷	۳۹
۷	″	۵۳	″	۱۵	″	۵۴	″	۳۵	″	۶	″	۵۶	″	۱۸	۴۱
۸	″	۵۱	″	۱۳	″	۵۳	″	۳۵	″	۷	″	۵۶	″	۱۹	۴۳
۹	″	۴۹	″	۱۲	″	۵۳	″	۳۵	″	۷	″	۵۷	″	۱۹	۴۵
۱۰	″	۴۸	″	۱۱	″	۵۳	″	۳۵	″	۸	″	۵۸	″	۲۰	۴۷
۱۱	۴	۴۶	۶	۹	۱۱	۵۲	۱۲	۳۴	۵	۸	۶	۵۸	۸	۲۱	۴۹
۱۲	″	۴۵	″	۸	″	۵۲	″	۳۴	″	۸	″	۵۹	″	۲۲	۵۱
۱۳	″	۴۳	″	۷	″	۵۱	″	۳۴	″	۹	″	۵۹	″	۲۳	۵۳
۱۴	″	۴۲	″	۶	″	۵۱	″	۳۴	″	۹	۷	۰	″	۲۴	۵۴
۱۵	″	۴۰	″	۵	″	۵۱	″	۳۳	″	۱۰	″	۰	″	۲۵	۵۶
۱۶	۴	۳۹	۶	۴	۱۱	۵۰	۱۲	۳۳	۵	۱۰	۷	۱	۸	۲۵	۵۷
۱۷	″	۳۸	″	۳	″	۵۰	″	۳۳	″	۱۱	″	۲	″	۲۶	۵۹
۱۸	″	۳۶	″	۲	″	۴۹	″	۳۲	″	۱۱	″	۲	″	۲۷	گھنٹہ ۱۳
۱۹	″	۳۵	″	۱	″	۴۹	″	۳۲	″	۱۲	″	۳	″	۲۸	۲
۲۰	″	۳۴	″	۰	″	۴۹	″	۳۲	″	۱۲	″	۴	″	۲۸	۴
۲۱	۴	۳۲	۵	۵۹	۱۱	۴۸	۱۲	۳۲	۵	۱۳	۷	۴	۸	۲۹	۵
۲۲	″	۳۱	″	۵۸	″	۴۸	″	۳۲	″	۱۴	″	۵	″	۳۰	۷
۲۳	″	۲۹	″	۵۶	″	۴۷	″	۳۱	″	۱۴	″	۶	″	۳۱	۹
۲۴	″	۲۸	″	۵۵	″	۴۷	″	۳۱	″	۱۵	″	۶	″	۳۲	۱۱
۲۵	″	۲۷	″	۵۴	″	۴۷	″	۳۱	″	۱۶	″	۷	″	۳۳	۱۳
۲۶	۴	۲۵	۵	۵۳	۱۱	۴۶	۱۲	۳۱	۵	۱۷	۷	۸	۸	۳۴	۱۵
۲۷	″	۲۴	″	۵۲	″	۴۶	″	۳۱	″	۱۷	″	۹	″	۳۵	۱۷
۲۸	″	۲۳	″	۵۱	″	۴۶	″	۳۰	″	۱۸	″	۹	″	۳۶	۱۸
۲۹	″	۲۲	″	۵۰	″	۴۶	″	۳۰	″	۱۹	″	۱۰	″	۳۷	۲۰
۳۰	۴	۲۱	۵	۴۹	۱۱	۴۵	۱۲	۳۰	۵	۱۹	۷	۱۱	۸	۳۸	۲۱

تاریخ	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوۂ کبری		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		[illegible]
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۳
۱	۴	۲۰	۵	۴۸	۱۱	۴۵	۱۲	۳۰	۵	۲۰	۷	۱۱	۸	۳۹	منٹ ۲۳
۲	〃	۱۹	〃	۴۷	〃	۴۵	〃	۳۰	〃	۲۰	〃	۱۲	〃	۴۰	۲۵
۳	〃	۱۸	〃	۴۶	〃	۴۵	〃	۳۰	〃	۲۱	〃	۱۳	〃	۴۱	۲۷
۴	〃	۱۷	〃	۴۵	〃	۴۵	〃	۳۰	〃	۲۱	〃	۱۳	〃	۴۲	۲۸
۵	〃	۱۶	〃	۴۵	〃	۴۵	〃	۳۰	〃	۲۲	〃	۱۴	〃	۴۳	۲۹
۶	۴	۱۵	۵	۴۴	۱۱	۴۴	۱۲	۳۰	۵	۲۲	۷	۱۵	۸	۴۴	۳۱
۷	〃	۱۳	〃	۴۳	〃	۴۴	〃	۳۰	〃	۲۲	〃	۱۵	〃	۴۵	۳۲
۸	〃	۱۲	〃	۴۲	〃	۴۴	〃	۲۹	〃	۲۳	〃	۱۶	〃	۴۶	۳۴
۹	〃	۱۱	〃	۴۱	〃	۴۴	〃	۲۹	〃	۲۳	〃	۱۷	〃	۴۶	۳۶
۱۰	〃	۱۰	〃	۴۰	〃	۴۳	〃	۲۹	〃	۲۳	〃	۱۸	〃	۴۷	۳۸
۱۱	۴	۸	۵	۳۹	۱۱	۴۳	۱۲	۲۹	۵	۲۳	۷	۱۸	۸	۴۸	۳۹
۱۲	〃	۷	〃	۳۹	〃	۴۳	〃	۲۹	〃	۲۳	〃	۱۹	〃	۵۰	۴۰
۱۳	〃	۶	〃	۳۸	〃	۴۳	〃	۲۹	〃	۲۴	〃	۲۰	〃	۵۱	۴۲
۱۴	〃	۵	〃	۳۷	〃	۴۳	〃	۲۹	〃	۲۴	〃	۲۰	〃	۵۲	۴۳
۱۵	〃	۴	〃	۳۷	〃	۴۲	〃	۲۹	〃	۲۴	〃	۲۱	〃	۵۳	۴۴
۱۶	۴	۳	۵	۳۶	۱۱	۴۲	۱۲	۲۹	۵	۲۴	۷	۲۲	۸	۵۴	۴۶
۱۷	〃	۳	〃	۳۵	〃	۴۲	〃	۲۹	〃	۲۴	〃	۲۲	〃	۵۴	۴۷
۱۸	〃	۲	〃	۳۵	〃	۴۲	〃	۲۹	〃	۲۴	〃	۲۳	〃	۵۵	۴۸
۱۹	〃	۱	〃	۳۴	〃	۴۲	〃	۲۹	〃	۲۵	〃	۲۴	〃	۵۶	۵۰
۲۰	〃	۰	〃	۳۳	〃	۴۲	〃	۲۹	〃	۲۵	〃	۲۴	〃	۵۷	۵۱
۲۱	۳	۵۹	۵	۳۳	۱۱	۴۲	۱۲	۲۹	۵	۲۵	۷	۲۵	۸	۵۸	۵۲
۲۲	〃	۵۸	〃	۳۳	〃	۴۲	〃	۲۹	〃	۲۵	〃	۲۶	〃	۵۹	۵۴
۲۳	〃	۵۷	〃	۳۲	〃	۴۲	〃	۳۰	〃	۲۵	〃	۲۷	〃	۰	۵۵
۲۴	〃	۵۷	〃	۳۲	〃	۴۲	〃	۳۰	〃	۲۵	〃	۲۷	۹	۱	۵۶
۲۵	〃	۵۶	〃	۳۱	〃	۴۲	〃	۳۰	〃	۲۵	〃	۲۸	〃	۲	۵۸
۲۶	۳	۵۵	۵	۳۱	۱۱	۴۲	۱۲	۳۰		۲۶	۷	۲۹	۹	۳	۵۹
۲۷	〃	۵۵	〃	۳۱	〃	۴۲	〃	۳۰	〃	۲۶	〃	۲۹	〃	۴	گھنٹہ ۱۴
۲۸	〃	۵۴	〃	۳۰	〃	۴۲	〃	۳۰	〃	۲۶	〃	۳۰	〃	۵	۱۴〃
۲۹	〃	۵۳	〃	۳۰	〃	۴۲	〃	۳۰	〃	۲۶	〃	۳۰	〃	۶	۱
۳۰	〃	۵۲	〃	۲۹	〃	۴۲	〃	۳۰	〃	۲۶	〃	۳۱	〃	۷	۲
۳۱	۳	۵۲	۵	۲۹	۱۱	۴۲	۱۲	۳۰	۵	۲۶	۷	۳۱	۹	۸	۲

تاریخ	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوہ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشا حنفی		[illegible]
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۳
۱	۳	۵۱	۵	۲۹	۱۱	۴۲	۱۲	۳۱	۵	۲۷	۷	۳۲	۹	۹	۳
۲	〃	۵۱	〃	۲۹	〃	۴۲	〃	۳۱	〃	۲۷	〃	۳۳	〃	۹	۴
۳	〃	۵۰	〃	۲۸	〃	۴۲	〃	۳۱	〃	۲۷	〃	۳۳	〃	۱۰	۵
۴	〃	۵۰	〃	۲۸	〃	۴۲	〃	۳۱	〃	۲۷	〃	۳۳	〃	۱۱	۵
۵	〃	۵۰	〃	۲۸	〃	۴۲	〃	۳۱	〃	۲۷	〃	۳۴	〃	۱۱	۶
۶	۳	۵۰	۵	۲۷	۱۱	۴۲	۱۲	۳۱	۵	۲۸	۷	۳۴	۹	۱۲	۷
۷	〃	۵۰	〃	۲۷	〃	۴۲	〃	۳۲	〃	۲۸	〃	۳۵	〃	۱۳	۸
۸	〃	۵۰	〃	۲۷	〃	۴۳	〃	۳۲	〃	۲۸	〃	۳۵	〃	۱۳	۸
۹	〃	۵۰	〃	۲۷	〃	۴۳	〃	۳۲	〃	۲۸	〃	۳۶	〃	۱۴	۹
۱۰	〃	۴۹	〃	۲۷	〃	۴۳	〃	۳۲	〃	۲۸	〃	۳۶	〃	۱۴	۹
۱۱	۳	۴۹	۵	۲۷	۱۱	۴۳	۱۲	۳۲	۵	۲۹	۷	۳۶	۹	۱۵	۹
۱۲	〃	۴۹	〃	۲۷	〃	۴۳	〃	۳۳	〃	۲۹	〃	۳۷	〃	۱۵	۱۰
۱۳	〃	۴۹	〃	۲۷	〃	۴۳	〃	۳۳	〃	۲۹	〃	۳۷	〃	۱۶	۱۰
۱۴	〃	۴۹	〃	۲۷	〃	۴۳	〃	۳۳	〃	۲۹	〃	۳۷	〃	۱۶	۱۰
۱۵	〃	۴۹	〃	۲۷	〃	۴۳	〃	۳۳	〃	۲۹	〃	۳۸	〃	۱۶	۱۱
۱۶	۳	۴۹	۵	۲۷	۱۱	۴۳	۱۲	۳۳	۵	۳۰	۷	۳۸	۹	۱۷	۱۱
۱۷	〃	۴۹	〃	۲۸	〃	۴۴	〃	۳۴	〃	۳۰	〃	۳۸	〃	۱۷	۱۱
۱۸	〃	۴۹	〃	۲۸	〃	۴۴	〃	۳۴	〃	۳۰	〃	۳۹	〃	۱۷	۱۱
۱۹	〃	۴۹	〃	۲۸	〃	۴۴	〃	۳۴	〃	۳۰	〃	۳۹	〃	۱۷	۱۱
۲۰	〃	۴۹	〃	۲۸	〃	۴۴	〃	۳۴	〃	۳۰	〃	۳۹	〃	۱۸	۱۱
۲۱	۳	۴۹	۵	۲۸	۱۱	۴۴	۱۲	۳۴	۵	۳۱	۷	۳۹	۹	۱۸	۱۱
۲۲	〃	۴۹	〃	۲۹	〃	۴۴	〃	۳۵	〃	۳۱	〃	۴۰	〃	۱۸	۱۱
۲۳	〃	۴۹	〃	۲۹	〃	۴۴	〃	۳۵	〃	۳۱	〃	۴۰	〃	۱۸	۱۱
۲۴	〃	۴۹	〃	۲۹	〃	۴۴	〃	۳۵	〃	۳۱	〃	۴۰	〃	۱۸	۱۱
۲۵	〃	۵۰	〃	۲۹	〃	۴۵	〃	۳۵	〃	۳۱	〃	۴۰	〃	۱۹	۱۱
۲۶	۳	۵۰	۵	[illegible]	۱۱	۴۵	۱۲	۳۵	۵	۳۱	۷	۴۱	۹	۱۹	۱۰
۲۷	〃	۵۰	〃	۳۰	〃	۴۵	〃	۳۶	〃	۳۱	〃	۴۱	〃	۱۹	۱۰
۲۸	〃	۵۰	〃	۳۰	〃	۴۵	〃	۳۶	〃	۳۲	〃	۴۱	〃	۱۹	۱۰
۲۹	〃	۵۱	〃	۳۰	〃	۴۶	〃	۳۶	〃	۳۲	〃	۴۱	〃	۱۹	۱۰
۳۰	۳	۵۱	۵	۳۰	۱۱	۴۶	۱۲	۳۶	۵	۳۲	۷	۴۱	۹	۲۰	۱۰

ماہ جولائی	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوہ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشا حنفی		[illegible]
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۲
۱	۳	۵۲	۵	۳۱	۱۱	۴۶	۱۲	۳۶	۵	۳۲	۷	۴۱	۹	۲۰	۱۰
۲	″	۵۳	″	۳۱	″	۴۷	″	۳۷	″	۳۲	″	۴۱	″	۲۰	۱۰
۳	″	۵۳	″	۳۲	″	۴۷	″	۳۷	″	۳۲	″	۴۱	″	۲۰	۹
۴	″	۵۴	″	۳۲	″	۴۷	″	۳۷	″	۳۲	″	۴۱	″	۱۹	۹
۵	″	۵۴	″	۳۳	″	۴۸	″	۳۷	″	۳۲	″	۴۱	″	۱۹	۸
۶	۳	۵۵	۵	۳۳	۱۱	۴۸	۱۲	۳۷	۵	۳۲	۷	۴۱	۹	۱۹	۸
۷	″	۵۶	″	۳۴	″	۴۸	″	۳۸	″	۳۲	″	۴۱	″	۱۸	۷
۸	″	۵۷	″	۳۴	″	۴۸	″	۳۸	″	۳۲	″	۴۱	″	۱۸	۷
۹	″	۵۷	″	۳۵	″	۴۹	″	۳۸	″	۳۱	″	۴۱	″	۱۸	۶
۱۰	″	۵۸	″	۳۵	″	۴۹	″	۳۸	″	۳۱	″	۴۰	″	۱۷	۵
۱۱	۳	۵۸	۵	۳۵	۱۱	۴۹	۱۲	۳۸	۵	۳۱	۷	۴۰	۹	۱۷	۵
۱۲	″	۵۹	″	۳۶	″	۴۹	″	۳۸	″	۳۱	″	۴۰	″	۱۷	۴
۱۳	۴	۰	″	۳۶	″	۴۹	″	۳۸	″	۳۱	″	۴۰	″	۱۶	۳
۱۴	″	۱	″	۳۷	″	۵۰	″	۳۸	″	۳۱	″	۳۹	″	۱۶	۲
۱۵	″	۲	″	۳۸	″	۵۰	″	۳۹	″	۳۱	″	۳۹	″	۱۵	۱
۱۶	۴	۲	۵	۳۹	۱۱	۵۰	۱۲	۳۹	۵	۳۰	۷	۳۹	۹	۱۵	۰
۱۷	″	۳	″	۳۹	″	۵۰	″	۳۹	″	۳۰	″	۳۹	″	۱۴	۰
۱۸	″	۴	″	۴۰	″	۵۱	″	۳۹	″	۳۰	″	۳۸	″	۱۴	۱۱/۵۹
۱۹	″	۵	″	۴۰	″	۵۱	″	۳۹	″	۳۰	″	۳۸	″	۱۳	۵۸
۲۰	″	۵	″	۴۱	″	۵۱	″	۳۹	″	۳۰	″	۳۸	″	۱۳	۵۷
۲۱	۴	۶	۵	۴۱	۱۱	۵۱	۱۲	۳۹	۵	۳۰	۷	۳۷	۹	۱۲	۵۶
۲۲	″	۷	″	۴۱	″	۵۱	″	۳۹	″	۲۹	″	۳۶	″	۱۱	۵۵
۲۳	″	۷	″	۴۲	″	۵۱	″	۳۹	″	۲۹	″	۳۶	″	۱۰	۵۴
۲۴	″	۸	″	۴۲	″	۵۱	″	۳۹	″	۲۹	″	۳۵	″	۹	۵۳
۲۵	″	۹	″	۴۳	″	۵۲	″	۳۹	″	۲۹	″	۳۵	″	۸	۵۲
۲۶	۴	۱۰	۵	۴۴	۱۱	۵۲	۱۲	۳۹	۵	۲۹	۷	۳۴	۹	۷	۵۰
۲۷	″	۱۱	″	۴۵	″	۵۲	″	۳۹	″	۲۹	″	۳۳	″	۶	۴۸
۲۸	″	۱۲	″	۴۶	″	۵۲	″	۳۹	″	۲۸	″	۳۲	″	۵	۴۶
۲۹	″	۱۳	″	۴۷	″	۵۲	″	۳۹	″	۲۸	″	۳۲	″	۵	۴۵
۳۰	″	۱۴	″	۴۷	″	۵۲	″	۳۹	″	۲۸	″	۳۱	″	۴	۴۴
۳۱	۴	۱۵	۵	۴۸	۱۱	۵۳	۱۲	۳۹	۵	۲۸	۷	۳۰	۹	۳	۴۲

تاریخ	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوہ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشا حنفی		نصف اللیل
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۳
۱	۴	۱۶	۵	۴۹	۱۱	۵۳	۱	۳۹	۵	۲۸	۷	۳۰	۹	۲	۴۱
۲	″	۱۷	″	۴۵	″	۵۳	″	۳۹	″	۲۷	″	۲۹	″	۱	۴۰
۳	″	۱۷	″	۵۰	″	۵۳	″	۳۹	″	۲۷	″	۲۸	″	۵۹	۳۸
۴	″	۱۸	″	۵۱	″	۵۳	″	۳۹	″	۲۶	″	۲۶	″	۵۸	۳۴
۵	″	۱۹	″	۵۲	″	۵۳	″	۳۶	″	۲۶	″	۲۶	″	۵۷	۳۴
۶	۴	۲۰	۵	۵۳	۱۱	۵۳	۱۲	۳۹	۶	۲۵	۷	۲۵	۸	۵۶	۳۲
۷	″	۲۱	″	۵۳	″	۵۳	″	۳۹	″	۲۴	″	۲۴	″	۵۵	۳۱
۸	″	۲۲	″	۵۴	″	۵۳	″	۳۹	″	۲۴	″	۲۳	″	۵۴	۲۹
۹	″	۲۳	″	۵۴	″	۵۳	″	۳۸	″	۲۳	″	۲۲	″	۵۳	۲۸
۱۰	۴	۲۴	۵	۵۵	۱۱	۵۳	۱۲	۳۸	۵	۲۲	۷	۲۱	۸	۵۲	۲۶
۱۱	″	۲۵	″	۵۶	″	۵۳	″	۳۸	″	۲۲	″	۲۰	″	۵۱	۲۴
۱۲	″	۲۶	″	۵۶	″	۵۳	″	۳۸	″	۲۱	″	۱۹	″	۵۰	۲۳
۱۳	″	۲۷	″	۵۷	″	۵۳	″	۳۸	″	۲۰	″	۱۸	″	۴۸	۲۱
۱۴	″	۲۸	″	۵۸	″	۵۳	″	۳۸	″	۲۰	″	۱۷	″	۴۷	۱۹
۱۵	″	۲۸	″	۵۸	″	۵۳	″	۳۷	″	۱۹	″	۱۷	″	۴۶	۱۸
۱۶	۴	۲۹	۵	۵۹	۱۱	۵۳	۱۲	۳۷	۵	۱۹	۷	۱۶	۸	۴۴	۱۷
۱۷	″	۳۰	″	۵۹	″	۵۳	″	۳۷	″	۱۸	″	۱۵	″	۴۳	۱۶
۱۸	″	۳۱	۶	۰	″	۵۳	″	۳۷	″	۱۸	″	۱۴	″	۴۲	۱۴
۱۹	″	۳۲	″	۰	″	۵۳	″	۳۷	″	۱۷	″	۱۳	″	۴۰	۱۳
۲۰	″	۳۳	″	۱	″	۵۳	″	۳۶	″	۱۶	″	۱۲	″	۳۹	۱۱
۲۱	۴	۳۴	۶	۱	۱۱	۵۳	۱۲	۳۶	۵	۱۶	۷	۱۰	۸	۳۷	۹
۲۲	″	۳۵	″	۲	″	۵۲	″	۳۶	″	۱۵	″	۹	″	۳۶	۷
۲۳	″	۳۶	″	۳	″	۵۲	″	۳۶	″	۱۴	″	۸	″	۳۴	۵
۲۴	″	۳۷	″	۳	″	۵۲	″	۳۵	″	۱۴	″	۷	″	۳۳	۴
۲۵	″	۳۸	″	۴	″	۵۲	″	۳۵	″	۱۳	″	۶	″	۳۱	۲
۲۶	۴	۳۹	۶	۴	۱۱	۵۲	۱۲	۳۵	۵	۱۲	۷	۵	۸	۳۰	۱
۲۷	″	۴۰	″	۵	″	۵۲	″	۳۵	″	۱۱	″	۴	″	۲۸	۱۲/۵۹
۲۸	″	۴۰	″	۵	″	۵۱	″	۳۴	″	۱۱	″	۲	″	۲۷	۵۷
۲۹	۵	۴۱	″	۶	″	۵۱	″	۳۴	″	۱۰	″	۱	″	۲۶	۵۵
۳۰	″	۴۲	″	۷	″	۵۱	″	۳۴	″	۱۰	″	۰	″	۲۵	۵۳
۳۱	۴	۴۳	۶	۷	۱۱	۵۱	۱۲	۳۳	۵	۹	۶	۵۹	۸	۲۳	۵۲

تاریخ	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوہ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشا حنفی		[illegible]
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۲
۱	۴	۴۴	۶	۷	۱۱	۵۱	۱۲	۳۳	۵	۸	۶	۵۸	۸	۲۲	۵۱
۲	〃	۴۵	〃	۸	〃	۵۱	〃	۳۳	〃	۷	〃	۵۷	〃	۲۱	۴۹
۳	〃	۴۵	〃	۹	〃	۵۱	〃	۳۲	〃	۶	〃	۵۶	〃	۱۹	۴۷
۴	〃	۴۶	〃	۹	〃	۵۰	〃	۳۲	〃	۵	〃	۵۴	〃	۱۸	۴۵
۵	〃	۴۷	〃	۱۰	〃	۵۰	〃	۳۲	〃	۴	〃	۵۳	〃	۱۷	۴۳
۶	۴	۴۸	۶	۱۱	۱۱	۵۰	۱۲	۳۱	۵	۳	۶	۵۲	۸	۱۵	۴۱
۷	〃	۴۸	〃	۱۲	〃	۴۹	〃	۳۱	〃	۲	〃	۵۰	〃	۱۴	۳۸
۸	〃	۴۹	〃	۱۳	〃	۴۹	〃	۳۱	〃	۱	〃	۴۹	〃	۱۲	۳۶
۹	〃	۵۰	〃	۱۳	〃	۴۹	〃	۳۰	〃	۰	〃	۴۸	〃	۱۰	۳۴
۱۰	〃	۵۱	〃	۱۴	〃	۴۸	〃	۳۰	۴	۵۹	〃	۴۶	〃	۹	۳۲
۱۱	۴	۵۲	۶	۱۴	۱۱	۴۸	۱۲	۳۰	۴	۵۸	۶	۴۵	۸	۸	۳۰
۱۲	〃	۵۳	〃	۱۵	〃	۴۸	〃	۲۹	〃	۵۷	〃	۴۴	〃	۶	۲۹
۱۳	〃	۵۳	〃	۱۵	〃	۴۸	〃	۲۹	〃	۵۶	〃	۴۳	〃	۵	۲۷
۱۴	〃	۵۴	〃	۱۶	〃	۴۷	〃	۲۹	〃	۵۵	〃	۴۱	〃	۴	۲۵
۱۵	〃	۵۴	〃	۱۶	〃	۴۷	〃	۲۸	〃	۵۴	〃	۴۰	〃	۲	۲۳
۱۶	۴	۵۵	۶	۱۷	۱۱	۴۰	۱۲	۲۸	۴	۵۳	۶	۳۸	۸	۱	۲۱
۱۷	〃	۵۶	〃	۱۸	〃	۴۷	〃	۲۸	〃	۵۲	〃	۳۷	۷	۵۹	۱۹
۱۸	〃	۵۶	〃	۱۹	〃	۴۶	〃	۲۷	〃	۵۲	〃	۳۶	〃	۵۸	۱۷
۱۹	〃	۵۷	〃	۲۰	〃	۴۶	〃	۲۷	〃	۵۰	〃	۳۵	〃	۵۶	۱۵
۲۰	〃	۵۸	〃	۲۱	〃	۴۶	〃	۲۶	〃	۴۹	〃	۳۴	〃	۵۵	۱۳
۲۱	۴	۵۹	۶	۲۲	۱۱	۴۵	۱۲	۲۶	۴	۴۸	۶	۳۲	۷	۵۴	۱۱
۲۲	۵	۰	〃	۲۲	〃	۴۵	〃	۲۶	〃	۴۷	〃	۳۱	〃	۵۳	۹
۲۳	〃	۰	〃	۲۳	〃	۴۵	〃	۲۵	〃	۴۶	〃	۲۹	〃	۵۱	۷
۲۴	〃	۱	〃	۲۳	〃	۴۴	〃	۲۵	〃	۴۵	〃	۲۸	〃	۵۰	۸
۲۵	〃	۲	〃	۲۳	〃	۴۴	〃	۲۵	〃	۴۴	〃	۲۷	〃	۴۹	۴
۲۶	۵	۲	۶	۲۳	۱۱	۴۴	۱۲	۲۴	۴	۴۳	۶	۲۵	۷	۴۷	۲
۲۷	〃	۳	〃	۲۴	〃	۴۳	〃	۲۴	〃	۴۲	〃	۲۴	〃	۴۶	گھنٹہ ۱۲
۲۸	〃	۳	〃	۲۵	〃	۴۳	〃	۲۴	〃	۴۱	〃	۲۳	〃	۴۴	[illegible]
۲۹	〃	۴	〃	۲۵	〃	۴۳	〃	۲۳	〃	۴۰	〃	۲۱	〃	۴۳	۵۶
۳۰	۵	۴	۶	۲۶	۱۱	۴۲	۱۲	۲۳	۴	۳۹	۶	۲۰	۷	۴۱	۵۴

[illegible]	صبح صادق		طلوعِ آفتاب		ضحوہ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		مقدار دن
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۱
۱	۵	۵	۶	۲۷	۱۱	۴۲	۱۲	۲۳	۴	۳۸	۶	۱۹	۷	۴۰	۵۲
۲	"	۶	"	۲۷	"	۴۲	"	۲۳	"	۳۷	"	۱۸	"	۳۸	۵۱
۳	"	۶	"	۲۸	"	۴۲	"	۲۲	"	۳۶	"	۱۷	"	۳۷	۴۹
۴	"	۷	"	۲۸	"	۴۱	"	۲۲	"	۳۵	"	۱۵	"	۳۶	۴۷
۵	"	۸	"	۲۹	"	۴۱	"	۲۲	"	۳۴	"	۱۴	"	۳۴	۴۵
۶	۵	۸	۶	۳۰	۱۱	۴۱	۱۲	۲۱	۴	۳۳	۶	۱۳	۷	۳۳	۴۳
۷	"	۹	"	۳۰	"	۴۰	"	۲۱	"	۳۲	"	۱۱	"	۳۲	۴۱
۸	"	۱۰	"	۳۱	"	۴۰	"	۲۰	"	۳۱	"	۱۰	"	۳۰	۳۹
۹	"	۱۰	"	۳۱	"	۴۰	"	۲۰	"	۳۰	"	۹	"	۲۹	۳۷
۱۰	"	۱۱	"	۳۲	"	۳۹	"	۲۰	"	۲۹	"	۷	"	۲۸	۳۵
۱۱	۵	۱۲	۶	۳۳	۱۱	۳۹	۱۲	۲۰	۴	۲۸	۶	۶	۷	۲۷	۳۳
۱۲	"	۱۲	"	۳۳	"	۳۹	"	۱۹	"	۲۷	"	۵	"	۲۶	۳۱
۱۳	"	۱۳	"	۳۴	"	۳۸	"	۱۹	"	۲۶	"	۴	"	۲۵	۲۹
۱۴	"	۱۴	"	۳۵	"	۳۸	"	۱۹	"	۲۵	"	۳	"	۲۴	۲۸
۱۵	"	۱۵	"	۳۵	"	۳۸	"	۱۹	"	۲۴	"	۲	"	۲۳	۲۶
۱۶	۵	۱۵	۶	۳۶	۱۱	۳۸	۱۲	۱۹	۴	۲۳	۶	۱	۷	۲۱	۲۴
۱۷	"	۱۵	"	۳۷	"	۳۷	"	۱۸	"	۲۲	۵	۵۹	"	۲۰	۲۲
۱۸	"	۱۶	"	۳۸	"	۳۷	"	۱۸	"	۲۱	"	۵۸	"	۱۹	۲۰
۱۹	"	۱۶	"	۳۹	"	۳۷	"	۱۸	"	۲۰	"	۵۷	"	۱۸	۱۸
۲۰	"	۱۷	"	۴۰	"	۳۷	"	۱۸	"	۱۹	"	۵۶	"	۱۷	۱۶
۲۱	۵	۱۸	۶	۴۱	۱۱	۳۷	۱۲	۱۸	۴	۱۸	۵	۵۵	۷	۱۶	۱۴
۲۲	"	۱۸	"	۴۱	"	۳۶	"	۱۷	"	۱۷	"	۵۴	"	۱۵	۱۳
۲۳	"	۱۹	"	۴۲	"	۳۶	"	۱۷	"	۱۶	"	۵۳	"	۱۴	۱۱
۲۴	"	۲۰	"	۴۳	"	۳۶	"	۱۷	"	۱۵	"	۵۲	"	۱۳	۹
۲۵	"	۲۰	"	۴۴	"	۳۶	"	۱۷	"	۱۴	"	۵۱	"	۱۲	۷
۲۶	۵	۲۱	۶	۴۵	۱۱	۳۶	۱۲	۱۷	۴	۱۳	۵	۵۰	۷	۱۲	۵
۲۷	"	۲۲	"	۴۵	"	۳۵	"	۱۷	"	۱۲	"	۴۹	"	۱۱	۴
۲۸	"	۲۲	"	۴۶	"	۳۵	"	۱۷	"	۱۱	"	۴۸	"	۱۰	۲
۲۹	"	۲۳	"	۴۷	"	۳۵	"	۱۷	"	۱۰	"	۴۷	"	۱۰	۰۰
۳۰	"	۲۴	"	۴۸	"	۳۵	"	۱۷	"	۹	"	۴۶	"	۹	۵۹/۱۰
۳۱	۵	۲۵	۶	۴۸	۱۱	۳۵	۱۲	۱۷	۴	۸	۵	۴۵	۷	۸	۵۷

[illegible]	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوہ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشاء حنفی		[illegible]
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ ۱۰
۱	۵	۲۶	۶	۴۹	۱۱	۳۵	۱۲	۱۷	۴	۷	۵	۴۴	۷	۰	۵۵
۲	〃	۲۷	〃	۵۰	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۶	〃	۴۴	〃	۶	۵۴
۳	〃	۲۷	〃	۵۱	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۶	〃	۴۳	〃	۵	۵۲
۴	〃	۲۸	〃	۵۲	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۵	〃	۴۲	〃	۴	۵۰
۵	〃	۲۹	〃	۵۳	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۴	〃	۴۱	〃	۳	۴۸
۶	۵	۲۹	۶	۵۳	۱۱	۳۵	۱۲	۱۷	۴	۴	۵	۴۰	۷	۳	۴۷
۷	〃	۳۰	〃	۵۴	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۳	〃	۴۰	〃	۲	۴۶
۸	〃	۳۱	〃	۵۵	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۳	〃	۳۹	〃	۲	۴۵
۹	〃	۳۱	〃	۵۵	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۲	〃	۳۹	〃	۱	۴۴
۱۰	〃	۳۲	〃	۵۶	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۲	〃	۳۸	〃	۱	۴۲
۱۱	۵	۳۳	۶	۵۷	۱۱	۳۵	۱۲	۱۷	۴	۱	۵	۳۷	۷	۰	۴۰
۱۲	〃	۳۳	〃	۵۸	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۰	〃	۳۶	〃	۵۹	۳۸
۱۳	〃	۳۴	〃	۵۹	〃	۳۵	〃	۱۷	۳	۵۹	〃	۳۵	۶	۵۹	۳۷
۱۴	〃	۳۵	〃	۵۹	〃	۳۵	〃	۱۷	〃	۵۹	〃	۳۵	〃	۵۹	۳۶
۱۵	〃	۳۵	۷	۰	〃	۳۵	〃	۱۸	〃	۵۸	〃	۳۴	〃	۵۹	۳۴
۱۶	۵	۳۶	۷	۱	۱۱	۳۵	۱۲	۱۸	۳	۵۸	۵	۳۴	۶	۵۸	۳۲
۱۷	〃	۳۷	〃	۲	〃	۳۵	〃	۱۸	〃	۵۷	〃	۳۳	〃	۵۸	۳۰
۱۸	〃	۳۸	〃	۳	〃	۳۵	〃	۱۸	〃	۵۷	〃	۳۳	〃	۵۸	۲۹
۱۹	〃	۳۹	〃	۴	〃	۳۵	〃	۱۸	〃	۵۶	〃	۳۲	〃	۵۷	۲۸
۲۰	〃	۴۰	〃	۵	〃	۳۶	〃	۱۹	〃	۵۶	〃	۳۲	〃	۵۷	۲۷
۲۱	۵	۴۰	۷	۶	۱۱	۳۶	۱۲	۱۹	۳	۵۶	۵	۳۲	۶	۵۷	۲۶
۲۲	〃	۴۱	〃	۶	〃	۳۶	〃	۱۹	〃	۵۵	〃	۳۱	〃	۵۷	۲۵
۲۳	〃	۴۲	〃	۷	〃	۳۶	〃	۱۹	〃	۵۵	〃	۳۱	〃	۵۶	۲۳
۲۴	〃	۴۳	〃	۸	〃	۳۶	〃	۲۰	〃	۵۵	〃	۳۰	〃	۵۶	۲۲
۲۵	〃	۴۳	〃	۹	〃	۳۶	〃	۲۰	〃	۵۴	〃	۳۰	〃	۵۶	۲۱
۲۶	۵	۴۴	۷	۱۰	۱۱	۳۷	۱۲	۲۰	۳	۵۴	۵	۳۰	۶	۵۶	۲۰
۲۷	〃	۴۵	〃	۱۰	〃	۳۷	〃	۲۱	〃	۵۴	〃	۲۹	〃	۵۶	۱۹
۲۸	〃	۴۵	〃	۱۱	〃	۳۷	〃	۲۱	〃	۵۳	〃	۲۹	〃	۵۶	۱۸
۲۹	〃	۴۶	〃	۱۲	〃	۳۷	〃	۲۱	〃	۵۳	〃	۲۹	〃	۵۵	۱۷
۳۰	۵	۴۷	۷	۱۳	۱۱	۳۸	۱۲	۲۱	۳	۵۳	۵	۲۹	۶	۵۵	۱۶

[illegible]	صبح صادق		طلوع آفتاب		ضحوہ کبریٰ		نصف النہار		عصر حنفی		غروب آفتاب		عشا حنفی		[illegible]
تاریخ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ
۱	۵	۴۸	۷	۱۴	۱۱	۳۸	۱۲	۲۲	۳	۵۲	۵	۲۹	۶	۵۵	۱۵
۲	//	۴۹	//	۱۵	//	۳۹	//	۲۲	//	۵۲	//	۲۹	//	۵۵	۱۴
۳	//	۵۰	//	۱۶	//	۳۹	//	۲۳	//	۵۲	//	۲۹	//	۵۵	۱۳
۴	//	۵۰	//	۱۷	//	۳۹	//	۲۳	//	۵۲	//	۲۹	//	۵۵	۱۲
۵	//	۵۱	//	۱۸	//	۴۰	//	۲۴	//	۵۲	//	۲۹	//	۵۵	۱۱
۶	۵	۵۲	۷	۱۹	۱۱	۴۰	۱۲	۲۴	۳	۵۲	۵	۲۹	۶	۵۶	۱۰
۷	//	۵۲	//	۲۰	//	۴۰	//	۲۴	//	۵۳	//	۲۹	//	۵۶	۹
۸	//	۵۳	//	۲۰	//	۴۱	//	۲۵	//	۵۳	//	۲۹	//	۵۶	۹
۹	//	۵۴	//	۲۱	//	۴۱	//	۲۵	//	۵۳	//	۲۹	//	۵۶	۸
۱۰	//	۵۴	//	۲۱	//	۴۱	//	۲۶	//	۵۳	//	۲۹	//	۵۷	۸
۱۱	۵	۵۵	۷	۲۱	۱۱	۴۲	۱۲	۲۶	۳	۵۴	۵	۲۹	۶	۵۷	۸
۱۲	//	۵۶	//	۲۲	//	۴۲	//	۲۷	//	۵۴	//	۲۹	//	۵۷	۷
۱۳	//	۵۶	//	۲۳	//	۴۳	//	۲۷	//	۵۴	//	۳۰	//	۵۸	۷
۱۴	//	۵۷	//	۲۳	//	۴۳	//	۲۸	//	۵۵	//	۳۰	//	۵۸	۷
۱۵	//	۵۷	//	۲۴	//	۴۴	//	۲۸	//	۵۵	//	۳۱	//	۵۹	۶
۱۶	۵	۵۸	۷	۲۵	۱۱	۴۵	۱۲	۲۹	۳	۵۵	۵	۳۱	۶	۵۹	۶
۱۷	//	۵۹	//	۲۶	//	۴۵	//	۲۹	//	۵۶	//	۳۲	//	۵۹	۶
۱۸	۶	۰	//	۲۶	//	۴۶	//	۳۰	//	۵۶	//	۳۲	۷	۰	۶
۱۹	//	۰	//	۲۷	//	۴۶	//	۳۰	//	۵۶	//	۳۳	//	۰	۶
۲۰	//	۱	//	۲۸	//	۴۷	//	۳۱	//	۵۷	//	۳۴	//	۱	۶
۲۱	۶	۱	۷	۲۸	۱۱	۴۷	۱۲	۳۱	۳	۵۷	۵	۳۴	۷	۱	۶
۲۲	//	۲	//	۲۹	//	۴۸	//	۳۲	//	۵۷	//	۳۵	//	۱	۶
۲۳	//	۳	//	۲۹	//	۴۸	//	۳۲	//	۵۸	//	۳۵	//	۲	۶
۲۴	//	۳	//	۳۰	//	۴۹	//	۳۳	//	۵۸	//	۳۶	//	۲	۶
۲۵	//	۴	//	۳۰	//	۵۰	//	۳۳	//	۵۸	//	۳۶	//	۳	۶
۲۶	۶	۴	۷	۳۱	۱۱	۵۰	۱۲	۳۴	۳	۵۹	۵	۳۷	۷	۳	۶
۲۷	//	۴	//	۳۱	//	۵۰	//	۳۴	//	۵۹	//	۳۷	//	۴	۶
۲۸	//	۵	//	۳۲	//	۵۱	//	۳۵	۴	۰	//	۳۸	//	۵	۶
۲۹	//	۵	//	۳۲	//	۵۱	//	۳۵	//	۰	//	۳۸	//	۵	۶
۳۰	//	۵	//	۳۳	//	۵۲	//	۳۶	//	۱	//	۳۹	//	۶	۶
۳۱	۶	۶	۷	۳۳	۱۱	۵۲	۱۲	۳۶	۴	۱	۵	۳۹	۷	۶	۶

صوبۂ پنجاب

اِن تمام جگہوں میں اوقات لاہور سے اسقدر منٹ سیکنڈ کم کریں

ضلع انبالہ ۴	سیکنڈ	منٹ	جلال آباد	۲۸	۳	گگڑبھانا	۴۸	۳
بھارت گڑھ	۸	۹	جنڈیالہ	۴۸	۲.	گوئند وال	۱۶	۳
عالم پور	۵۲	۸	جنڈیالہ اسٹیشن	۵۶	۲	گوئندگڑھ	۸	۲
کنولی	۰	۹	جھتھووال	۴۰	۲	لوپوک	۱۲	۱
ہندر	۲۴	۹	چھچھال اسٹیشن	۲۸	۳	مجوپور	۲۰	۲
ضلع امرتسر ۵۰	سیکنڈ	منٹ	چھگوان	۲۴	۱	مجیٹھا	۳۲	۲
ابھن	۸	۲	خاصا اسٹیشن	۳۶	۱	مچل	۱۶	۳
اٹاری	۸	۱	خواص پور	۴	۳	ملیاں	۰	۳
اجنالہ	۴۴	۱	ساحہ سانسی	۵۲	۱	مہتابوکوٹ	۴۴	۳
امرتسر شہر	۱۲	۱۲	رسول پور	۸	۳	نوشہرہ	۱۲	۲
باگا	۳۶	۱	ریا	۴۰	۳	وزیر بھولر	۴۸	۳
بتاری اسٹیشن	۲۸	۳	ریداس	۲۰	۲	ویرکا	۲۸	۲
بچھر	۳۲	۱	ستھیالہ	۵۲	۳	ویرنا اسٹیشن	۲۸	۲
بھوچہ	۳۲	۱	سرائے امانت خاں	۲۸	۲	ویرو والہ	۲۰	۳
بھوی وال	۵۶	۱	سرغالی	۲۴	۲	لبنہرا اسٹیٹ ۳۱	سیکنڈ	منٹ
بھوی والہ	۵۶	۱	سوریاں	۲۰	۲	ارنی	۱۲	۱۵
بیگووال	۵۴	۲	شیروں	۲۸	۲	باگل	۵۲	۱۲
بیس ویسٹ بنک	۵۲	۳	فتووال	۳۲	۲	باگی	۴	۳
ترن تارن	۲۴	۲	کتھونانگل	۴۸	۲	بیرنگ	۴۸	۱۵
تہوبہ	۴	۲	کھارا	۳۶	۲	بھابھہ پاس	۴۴	۱۴
جینتی پورہ اسٹیشن	۸	۳	کبیکر	۵۲	۰	باجیرل	۴	۱۵

پربانی	۵۶	۱۵	باگھل اسٹیٹ ۲	سیکنڈ	منٹ	پھلور اسٹیشن	۴۸	۵
پرساڑی	۳۶	۱۳	ارکی	۳۶	۱۰	نالوان	۴	۵
پندرا	۱۲	۱۵	نبّل	۳۶	۴	جالندھر شہر	۰	۵
ترندا	۲۰	۱۴	بالیس اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	جالندھر سٹی اسٹیشن	۴	۵
جنگ لیک	۴۴	۱۴	گودنا	۳۶	۱۲	جالندھر کنٹونمنٹ	۱۲	۵
خاص دیہات	۱۶	۱۴	بھاجی اسٹیٹ ۲	سیکنڈ	منٹ	جالندھر کنٹونمنٹ اسٹیشن	۲۴	۵
چرگاؤ	۱۲	۱۴	پنوہ	۴۸	۱۰	جدلاہ	۳۶	۷
چینی	۴۴	۱۵	سونی	۱۲	۱۱	جشر	۸	۵
دت نگر	۴	۱۳	منند	۴۴	۱۱	جولنگ	۱۶	۵
رام پور	۱۶	۱۳	ناگر	۵۲	۱۰	دھاتی	۳۰	۴
ازنگ	۸	۱۶	پندرا اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	درولی	۴۸	۵
رس کلونگ	۳۶	۱۶	ٹبّل	۰	۱۳	راہن	۱۲	۷
رکجام	۴	۱۶	پٹیالہ اسٹیٹ ۲	سیکنڈ	منٹ	رڑکا کلاں	۲۸	۵
رلا	۳۶	۱۵	سیری	۵۲	۱۱	سمرا	۱۲	۵
سرحان	۱۲	۱۱	ہری پور	۴۰	۱۰	شاہ کوٹ	۰	۴
سمبر کوٹ	۲۸	۱۶	تھیوگ اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	علاول پور	۲۰	۵
سنگلا	۴۴	۱۵	تھیوگ اسٹیٹ	۱۲	۱۲	کرتار پور	۴۰	۴
سنگری	۲۸	۱۳	ضلع جالندھر	سیکنڈ	منٹ	کرتارپور اسٹیشن	۳۶	۴
شیخاں	۲۰	۱۳	آدم پور	۳۲	۵	کلیران	۳۲	۶
کانا	۰	۱۷	اور	۴۴	۶	کلینتھ	۵۶	۵
گرانانگ	۳۲	۱۶	بادشاہ پور	۵۲	۴	کنگ سہیو	۴۴	۴
گورا	۳۲	۱۳	بانگا	۴۰	۶	کولاہ باڑا	۱۲	۵
ننیماری	۱۶	۱۴	بلگا	۱۶	۵	گوراپا انسں	۴۸	۵
نیتھل	۱۶	۱۷	بھوگ پور	۱۶	۵	گیلون	۱۲	۴
نیلنگ	۴۰	۱۸	پھلور	۵۲	۵	گناچور	۴۰	۶

لسارو	۲۸	۵	جتوگ	۸	۱۰	باجورہ	۲۰	۱۱
لوہیاں	۳۲	۳	ڈابلنگ	۰	۱۷	باتھود	۴۰	۱۲
ملسیان	۴	۴	درکوٹی	۸	۱۳	بنجودی	۴۸	۷
موراں	۲۰	۶	شملہ شہر	۲۰	۱۱	پلاچ	۴	۱۳
مہنت پور	۳۶	۴	کیاری گھاٹ	۰	۱۱	تلگا	۲۸	۱۲
نواں شہر	۸	۷	کیکرہاتی	۳۶	۱۰	تلنگ	۰	۱۵
نور محل	۴	۵	ضلع سیالکوٹ ۶	سیکنڈ	منٹ	تھرل	۴۸	۸
گھنڈ اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	بادومعتی	۲۰	۰	جالر	۵۲	۱۳
گھنڈ اسٹیٹ	۴۴	۱۲	جنڈیالہ	۵۶	۰	جلالری	۴	۹
درکوٹی اسٹیٹ ۲	سیکنڈ	منٹ	رتیا	۳۶	۱	جالوری	۱۶	۱۳
کیر	۲۸	۱۱	کالا خانیا	۴۴	۰	جابہ	۳۲	۹
دہاسا	۳۶	۱۱	مرول	۱۲	۱	جوالاکھی	۰	۸
دھامی اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	سیانی	۴۴	۰	جے سنگھ پور	۸	۹
بلوگسا	۵۲	۱۰	ضلع فیروز پور ۵	سیکنڈ	منٹ	چھوالی	۲۴	۱۲
زین گڑھ اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	تال وندی	۲۸	۲	چھٹ رنی	۸	۷
زین گڑھ	۴۴	۱۴	تھندو	۴۰	۲	چبوترا	۴۴	۸
سکیت اسٹیٹ ۷	سیکنڈ	منٹ	سوسردن	۱۲	۲	چورد	۲۲	۸
بنا سُرد	۱۶	۱۰	فتح گڑھ	۸	۳	چینور	۱۲	۷
بھنوٹ	۲۰	۱۱	لکھو	۴۴	۲	دادا	۴	۷
پنگنا	۱۲	۱۱	ضلع کانگڑا ۵۱	سیکنڈ	منٹ	دانش	۲۴	۱۲
دادر	۰	۱۰	ارستا	۰	۱۳	درو	۵۲	۸
دہمپر	۰	۱۰	بادل	۸	۱۱	ڈیرہ گوپی پور	۳۶	۷
سکیت شہر	۲۰	۱۰	باوصل	۴	۶	ڈصیل	۲۸	۸
کمیری	۵۶	۱۱	بادسر	۳۲	۸	دھنتیا	۸	۸
ضلع شملہ ۶	سیکنڈ	منٹ	باری رلیا	۲۰	۱۲	دلاسنی	۳۲	۱۱

ری پور	۱۶	۸	بین اسٹیٹ بینک	۵۶	۳	بلاسپور	۴۴	۹
سلطان پور	۴۸	۱۰	بگو وال	۴۸	۴	بیری	۳۶	۹
سوجان پور ٹیرا	۴۴	۸	پھاگوارا	۴۸	۵	چھجولی	۱۲	۹
سیبا	۴۴	۶	پھاگوارا اسٹیشن	۴۴	۵	چھلیا	۵۶	۹
شوکلی	۴۴	۱۲	پنجال	۱۲	۶	کمرہ ہرتی	۳۲	۹
خنیبن	۴۸	۴	چیرو	۳۶	۵	کوٹ	۴۴	۱۰
عالم پور	۴۴	۸	حبیب وال	۲۴	۴	کیونتھل اسٹیٹ ۲	سیکنڈ	منٹ
کانگڑا شہر	۴۴	۷	دھیل والا	۴	۴	پاگو	۵۶	۱۱
کرون	۲۰	۹	ڈالا	۲۰	۵	جولدگا	۲۴	۱۱
کلوہا	۳۲	۷	طولونڈی	۲۴	۳	ضلع گجرانوالہ ۱	سیکنڈ	منٹ
کندن	۴	۱۲	کالا	۲۸	۴	ونتا سنگھ	۱۲	۰
کوٹ	۳۰	۱۲	کپورتھلہ شہر	۱۲	۴	ضلع گورداسپور ۱۳	سیکنڈ	منٹ
گرلی	۳۶	۷	لاکھن پور	۰	۶	بٹالہ	۲۸	۳
گولر	۱۲	۷	ہری آباد	۴۰	۵	بدھی پور	۵۲	۳
لارجی	۴۰	۱۱	ہمیرا	۲۴	۴	بیدھی پور	۵۲	۳
لمبا گروں	۵۶	۸	کہارسین اسٹیٹ ۲	سیکنڈ	منٹ	پرائن	۳۲	۲
منگلور	۵۶	۱۱	کہارسین شہر	۲۸	۱۲	چھینا	۳۲	۳
نادون	۴	۸	نرکنڈ	۳۲	۱۲	دھاروال	۲۸	۴
نرسند	۰	۱۳	کنڈل اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	سری گوبند گڑھ	۳۶	۴
نرسنا	۰	۷	مٹیانہ	۱۶	۱۲	سوہل اسٹیشن	۰	۴
ہمیرپور	۴۸	۹	کوٹ گڑھ اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	فتح گڑھ	۲۸	۲
کانٹی اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	کوٹ گڑھ	۳۶	۱۲	قادیاں	۱۲	۴
کانٹی شہر	۳۶	۱۲	کھور اسٹیٹ	سیکنڈ	منٹ	کہنوان	۳۲	۴
کپورتھلہ اسٹیٹ ۱۶	سیکنڈ	منٹ	بجیر پیڑ	۴۴	۸	مومن	۴	۳
اللہ آنا	۵۲	۳	بسی	۵۲	۸	نوشہرہ	۵۲	۳

ضلع لاہور ۲۸	سیکنڈ	منٹ						
اتھل پور	۲۰	۰	بینالہ	۵۲	۰	انندپور	۴۴	۸
باغبان پورہ	۱۲	۰	شرودر	۵۶	۰	ارمر	۱۲	۵
باٹی	۸	۲	ولٹوہا	۱۶	۱	ادنا	۴۸	۷
بدھنا	۱۲	۰	ہریک	۲۸	۰	باج داڑا	۲۸	۶
پوہووینڈ	۲۴	۰	منڈی اسٹیٹ ۱۳	سیکنڈ	منٹ	بالاچور	۵۶	۷
ٹپیلا	بالکل مطابق		پنڈو	۵۲	۱۰	بڑھی پیڈ	۲۴	۵
چالو	۴۴	۰	پنگالہ	۵۲	۹	بلووال	۵۲	۵
چھوہار پور	۲۸	۰	درام پور	۴۴	۹	بھاپور	۸	۸
دھولاں	۸	۰	دورنگر	۲۸	۱۰	بھرتلا	۴۴	۸
دوکھن والا	بالکل مطابق		روج دار	۴۸	۱۱	بھنگا	۵۶	۶
سرسنگھ	۳۲	۱	رین	۱۶	۱۱	بھونگا	۵۶	۵
سوبروان	۸	۲	روپی	۱۶	۱۰	بیجون	۴۴	۶
سیجرو	۱۲	۱	کملا	۲۴	۹	پانام	۳۰	۷
قصور	۳۲	۰	کوسنڈ	۴۴	۱۰	پمرہ	۳۸	۶
کاناکاچا	۱۲	۰	گدکھار	۲۸	۱۰	جنکور	۵۲	۱۰
کلیچہ	۳۶	۰	منجٹ	۵۶	۹	جندہ باری	۲۴	۸
کھمکاران	۵۶	۰	منڈی شہر	۲۴	۱۰	جیگون	۲۰	۷
گندس سنگھ والا	۴۸	۰	ہوربوگ	۰	۱۰	چھرد	۴۰	۸
لاہور اسٹیشن	۴	۰	نالاگڑھ اسٹیٹ ۴	سیکنڈ	منٹ	حاجی پور	۴۰	۵
للیانی	۲۴	۰	پلاسی	۱۶	۱۰	دسویا	۲۰	۵
مان	۴۰	۰	رام گڑھ	۵۲	۹	ڈنگوہ	۲۴	۸
مزنگ	بالکل مطابق		سورج گڑھ	۴	۱۰	دھرم پور	۲۰	۶
میانمیر ویسٹ اسٹیشن	۸	۰	نالاگڑھ شہر	۳۶	۹	دھرووال	۵۲	۶
میانمیر ایسٹ اسٹیشن	۱۶	۰	ضلع ہوشیارپور	سیکنڈ	منٹ	دھول باہا	۱۶	۶
			امب	۴۸	۸	سنتوکھ گڑھ	۰	۸

سروہ	۴۰	۷	ماہل پور	۵۲	۶	نوشہرہ	۰	۵
ظہورا	۸	۵	مبارک پور	۴	۷	ہاتی	۱۶	۷
کاٹھ گڑھ	۱۶	۸	ٹھیانا	۵۲	۸	ہارتھا	۲۰	۶
کرتھ پور	۰	۹	مجری	۳۶	۷	ہریانا	۴	۶
گجریت	۵۶	۶	میسوانی	۳۶	۷	ہندووال	۴۴	۶
گرہدی والا	۴۴	۵	میانی	۵۶	۴	ہوشیارپور شہر	۸	۶
گرہ شنگر	۱۲	۷	موکریاں	۱۲	۵	ہوشیارپور کنٹونمنٹ	۴۴	۶
لوہارا	۸	۷	نورپور	۳۶	۸	تمت		

اِن سب جگہوں میں اوقات لاہور پر بقدر منٹ سیکنڈ زیادہ کریں

بہاول پور اسٹیٹ ۱	سیکنڈ	منٹ	بھوانا	۲۰	۵	کھیوا	۲۸	۷
بھمبا ٹوبہ	۳۶	۱۰	بھووانا	۲۰	۵	چاہ بہار بیری	۴۸	۹
ضلع پشاور ۱	سیکنڈ	منٹ	بھوالداتا	۱۴	۹	چند سلطان پور	۴۰	۷
سلح خانہ	۴۸	۹	بھمب	۱۶	۸	چنیوٹ	۲۰	۵
ضلع جھنگ ۱۷	سیکنڈ	منٹ	پکاماری	۱۶	۶	چیلی	۴۴	۸
اٹھارن ہزاری	۵۲	۸	ترر	۱۲	۵	دال برہمن والا	۴۸	۷
احمد نگر	۴۴	۵	ٹالی	۲۴	۶	ڈچکوٹ	۴	۵
اوچہ	۲۴	۹	جھنگ شہر	۰	۸	دوراتیہ	۱۲	۶
باگھری	۳۶	۸	جھوک شہانہ	۴۴	۶	ڈمرا	۰	۶
باگڑبیہ	۳۲	۸	جھوک کھچن	۳۲	۵	راجوہ	۲۰	۵
بجاری	۵۲	۵	حسن خاں	۲۴	۸	رٹا	۳۶	۷
برانا	۵۲	۶	حسن شاہ	۲۸	۷	رشید	۵۲	۸
بکش والا	۲۰	۵	حویلی بہادر شاہ	۳۶	۸	رورن والی	۴۰	۷
بھابھیکی	۲۰	۵	خودبن والا	۱۲	۴	روڈوسلطان	۱۲	۹

سرشاہیر	۴۰	۶	مچکی والا	۰	۹	پوٹاہ	۳۲	۱۴
سرگنی	۲۰	۸	متسن	۳۲	۸	پیر اشعب تقال	۸	۱۳
سنگرا	۸	۶	گھیانہ	۰	۸	پیرو	۱۲	۱۴
سنگوا	۳۲	۷	گگینی	۱۲	۷	ٹربیاں	۴۰	۱۴
سمندری	۲۸	۵	نیکوکرا	۱۲	۸	ٹنڈا	۱۲	۱۲
سید	۲۸	۶	واسا اسلطانہ	۴	۹	ٹوپاری والا	۰	۱۰
سبیرا	۲۰	۶	والا	۱۲	۶	ٹیکن	۴	۱۴
سدھان	۴۰	۸	وعدہ شاہ	۳۶	۱۰	جلوالی	۰	۱۵
شاہ جیوناں	۵۲	۷	ہمینا	۱۲	۵	جند والا	۵۲	۱۰
شاہ کوٹ	۲۴	۴	ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۱۳۲	سیکنڈ	سنٹ	جویاں والا	۴	۱۱
شیخ برسلارف	۴۸	۴	احمد سندی	۵۲	۱۲	جھنگو والا	۰	۱۱
صابر	۳۶	۸	بارم	۴۴	۱۳	جھوک سیلیچن والی	۵۲	۱۴
غیبی	۳۶	۶	باہر فقیر والا	۸	۱۱	جھوک چنیں والی	۳۶	۱۵
قادری پور	۳۶	۸	بمبا والا	۵۶	۱۱	جھوک درکانی	۴	۱۴
کرانہ خاص	۳۲	۶	بدھی والا	۳۶	۱۲	جھوک کریم دلو لیخانی	۴۸	۱۴
کتوبل والا	۵۶	۸	بستی قاضی	۴۴	۱۳	جھوک گریبن والا	۲۸	۱۵
کلووال	۴	۵	بستی میاں خاں	۴۰	۱۳	جھوک لیخانی	۲۸	۱۵
کلوہنا	۰	۶	بستی سیل	۴۸	۱۳	جھوک رند	۲۸	۱۵
کتووالا	۵۲	۵	بلوچ والا	۱۲	۱۵	بجے وانی والا	۲۰	۱۲
کودھان	۴۸	۶	بہادر والا	۲۴	۱۳	حیات کورائی	۸	۱۴
کوٹ سلطان	۲۸	۷	بھکر	۴	۱۳	حیدرآباد	۲۸	۱۰
کوٹی بلورا	۵۶	۵	بھوگی والا	۴۴	۱۱	حسن والا	۸	۱۰
گولنیار	۵۲	۸	بھین	۲۸	۱۲	سام	۴۸	۱۳
ماڑی	۴۸	۸	بیھال	۱۲	۱۳	چہردار	۳۶	۱۵
ہتلی والا	۰	۷	پنج گروں	۴۰	۱۲	چودھواں	۵۲	۱۵

چونی	۳۶	۱۴	شاہی والا	۵۶	۱۰	کوٹ ظفر	۸	۱۵
چھبیا	۸	۱۳	شاہ عالم	۵۶	۱۵	کوہ بہارا	۵۶	۱۵
خان والا	۴۰	۱۲	شیخ عمر	۸	۱۴	کلاچی	۲۸	۱۵
خانن والا	۴۰	۱۰	خورکوٹ	۴۸	۱۳	کرلو والا	۴۸	۱۰
خانہ والا	۸	۱۳	شیروکہنہ	۵۲	۱۴	کیوریا	۳۶	۱۱
خودر	۵۶	۱۲	شیرودو	۴۴	۱۴	کیتھی	۲۸	۱۱
خیابان	۲۰	۱۴	شیردوالا	۲۰	۱۰	کنجن	۴۸	۱۲
دراہن غربی	۵۶	۱۵	طبی خورد	۲۴	۱۳	کھیری	۱۲	۱۴
دراہن شرقی	۲۸	۱۳	علی ملک	۸	۱۳	گدائی	۴۸	۱۱
دریا وال والا	۳۶	۱۲	غلام علی والا	۲۴	۱۲	گڑھ عبداللہ	۴۰	۱۵
ولی والا	۳۲	۱۱	فاتا	۸	۱۴	گڑھ حوتن والا	۲۸	۱۵
دولت والا	۱۲	۱۴	فتح پور	۲۴	۱۲	گڑھ سکندر	۱۲	۱۵
ڈیرہ اسمٰعیل خاں شہر	۴۰	۱۳	کاٹھ گڑھ	۴۰	۱۴	گڑھ مستان	۴۴	۱۵
ڈیرہ فتح خاں	۱۴	۱۴	کردڑ	۳۲	۱۳	گڑھ ممریند	۳۶	۱۵
دین پور	۴۰	۱۳	کڑی شاموزائی	۵۴	۱۵	گنڈی عمر خاں	۰	۱۵
رحمٰن آباد سہلاں	۸	۱۴	کری والا	۱۲	۱۳	گوواہ	۱۶	۱۴
رنگ پور	۲۸	۱۴	کری والا	۴۰	۱۲	گوہر والا	۰	۱۱
رشید	۵۲	۱۴	کشن والا	۲۴	۱۲	لال والا	۴	۱۲
روڑا	۲۸	۱۴	کھنوالا	۸	۱۲	لونڈھ	۲۴	۱۴
زاراکنی	۱۶	۱۶	کوری	۵۶	۱۳	لوتی	۵۶	۱۵
زندانی	۴۰	۱۴	کوٹ للو	۸	۱۶	مارا	۲۰	۱۶
سگو شمالی	۰	۱۴	کوٹ ڈلو مبارک	۴۸	۱۴	مٹ	۲۸	۱۵
سندھی والا	۸	۱۳	کوٹ سلطان	۵۶	۱۵	مٹھی	۳۶	۱۴
شاہ اجمل	۴۰	۱۴	کوٹ ٹانگا	۴۸	۱۵	مڈی	۴	۱۵
شاہد والا	۵۶	۱۰	کوٹ زبردست خاں	۴۰	۱۳	مروالا	۸	۱۲

من والا	۲۴	۱۲	پائل	۲۰	۹	ضلع گوجرانوالہ ۲۷	سیکنڈ	منٹ
نکیرا	۳۲	۱۱	پپلی میدان	۲۴	۶	اجنیاں والہ	۱۲	۲
مہنی	۵۶	۱۱	جاورا	۲۰	۸	بدرعلی	۳۲	۴
مہنتو والا	۰	۱۲	جمالی	۰	۹	بھیکی	۴۴	۱
مورانی	۸	۱۳	جہانیاں شاہ	۸	۸	پنڈی بھٹیاں	۱۲	۴
موسٰی زئی	۴۸	۱۵	حکیم چڑ والا	۱۲	۱۰	جھبرن	۵۶	۱
مہر والا	۱۲	۱۲	حویلی لگی	۱۲	۸	جنڈیالہ شیرخاں	۴۰	۱
میراں	۲۸	۱۴	دادو سنگھ والہ	۲۰	۹	چھوہار کانا	۲۸	۲
نامی دیرا	۱۲	۱۴	دھیرہ خاص	۲۴	۷	خانقاہ آسریر	۵۶	۲
نونک	۱۲	۱۳	دنیار	۴۸	۷	خانقاہ ڈوگراں	۵۲	۲
نوٹ کاتی	۲۸	۱۴	ریداری	۸	۱۰	خورر	۸	۱
نوری والہ	۵۶	۱۳	ساہی وال	۰	۸	دوبیتا عظمت	۲۸	۳
نون کوٹ	۸	۱۱	شاہ حسین	۲۸	۹	دھندیاں والہ	۵۶	۱
وان والا	۵۰	۱۱	شاہ والا	۱۶	۱۰	رندراں والی	۲۸	۳
دیہوا	۱۶	۱۵	طلب والا	۵۲	۴	سہدوک	۲۴	۰
دیگس والا	۲۴	۱۱	فروکا	۴۰	۷	شورشے کی	۲۸	۳
ہیدان	۴۴	۱۴	کھائی کھا	۳۲	۸	شیخوپورہ	۱۲	۱
ضلع ڈیرہ غازیخاں ۴	سیکنڈ	منٹ	گریا	۴۰	۴	فیروزی	۴	۲
اسیانوالی	۰	۱۶	لکھن	۳۶	۶	کرنال	۳۶	۱
طبی	۳۶	۱۴	مبارک خاں	۴۰	۷	کسوکی	۲۴	۲
عثمان	۲۴	۱۵	میکن	۱۶	۷	کلوکی	۴۴	۱
قمردین	۳۲	۱۵	نورپور	۳۲	۱۰	کموکی	۸	۰
ضلع شاہ پور	سیکنڈ	منٹ	نواسگو	۵۲	۹	کوٹیکا	۰	۴
انبو	۴۴	۸	نیہنگ	۸	۸	گجیادہ	۲۴	۲
ببول والا	۲۸	۹	ہندو	۸	۸	مجوچک	۵۶	[illegible]

منان والا	۳۶	۲	عظیم والا	۴۸	۱	بھولو دانا	۴۸	۲
منگال	۲۸	-	غازی پور	۵۲	-	جھیانہ	۴۸	۳
واران	۴۸	۱	فیض پور	۱۲	۱	جند راکھا	۳۲	۳
ضلع لاہور ۴۰	سیکنڈ	منٹ	قلعہ دھارم سنگھ	۴۴	۲	جھمرہ	۸	۴
اصال	۴	۲	قلعہ کمر سنگھ	۳۰	۲	جھنجک	۴۸	۲
اچھرہ	۴	۰	کاناکاچا اسٹیشن	۴	۰	چھاچھا	۳۲	۴
باگھیانہ	۲۰	۱	کوٹ پنڈداس	۳۶	۰	چھبگی	۴	۳
بدھو	۴	۱	کھائی	۳۲	۱	چنیورہ	۴۰	۲
بروال	۵۲	۱	مانگٹن	۵۶	۱	داناباد	۲۸	۳
بھالی بھیرو	۲۲	۱	مٹا	۲۰	۰	ڈیگلی	۴۴	۲
چانگا مانگا اسٹیشن	۳۲	۱	پھرالا	۱۲	۲	سید پور	۵۶	۲
چونگ	۳۶	۰	مدان	۴۴	۱	سید والا	۱۶	۳
خادپور	۵۶	۰	مراد	۱۲	۱	فرید آباد	۴	۳
خان پور	۵۶	۰	مریدکی اسٹیشن	۱۶	۰	کنال	۱۲	۳
درگاہی جیل	۱۶	۰	ملہان	۰	۱	کوٹ ظہیر	۲۸	۰
راجہ جنگ اسٹیشن	۲۰	۰	مندریانوالہ	۴۴	۰	مسن	۴۸	۳
رام تھمن	۸	۰	ننگ	۸	۱	موبالکی	۵۲	۲
رائیونڈ	۲۸	۰	منگوٹرو	۸	۲	موموالا	۵۲	۲
رائیونڈ اسٹیشن	۳۲	۰	ننکانہ	۲۸	۲	مہالاں والہ	۴۰	۳
سرائے نوشہرہ	۰	۲	ضلع منٹگمری ۲۴	سیکنڈ	منٹ	ہراں والہ	۴	۳
سلطان کی	۴۴	۰	بچیک	۴۰	۲	ہرچوکی	۱۶	۳
شرق پور	۵۶	۰	بھبکنی	۴۰	۲	ہرلی	۱۶	۴
خنہ درہ	۸	۰						
خنہ درا اسٹیشن	۴	۰						
شیخاں	۴	۲						

فہرستِ اضلاع بقید عرض البلد

عرض ۱۹ درجہ	درجہ	دقیقہ
پوری جگناتھ	۱۹	۴۸
عرض ۲۰ درجہ	**درجہ**	**دقیقہ**
اشکر	۲۰	۳۱
انگول	۲۰	۴۸
بارسیا	۲۰	۲۶
بود	۲۰	۵۰
ناپچر	۲۰	۵۸
ٹیگریا	۲۰	۲۸
کانڈپور	۲۰	۱۶
ڈسپالا	۲۰	۱۹
دھنکاتال	۲۰	۴۰
رنپور	۲۰	۴۰
نرسنگھ پور	۲۰	۲۸
نیاگر	۲۰	۸
ہنڈول	۲۰	۳۷
عرض ۲۱ درجہ	**درجہ**	**دقیقہ**
بالاسور	۲۱	۲۳
کیونجر	۲۱	۳۸
نال گری	۲۱	۲۷
بونائی گڑھ	۲۱	۴۹
عرض ۲۲ درجہ	**درجہ**	**دقیقہ**

باقر گنج	۲۲	۳۳
چاٹگام	۲۲	۲۱
کلکتہ	۲۲	۳۵
کھلنا	۲۲	۴۹
میدناپور	۲۲	۲۵
نواکھالی	۲۲	۴۹
ہوڑا	۲۲	۳۷
ہوگلی	۲۲	۵۴
اودھے پور	۲۲	۳۲
جشن پور	۲۲	۵۳
سنگھ بھوم	۲۲	۴۸
عرض ۲۳ درجہ	**درجہ**	**دقیقہ**
بانکورا	۲۳	۱۴
بردوان	۲۳	۱۴
جسر	۲۳	۱۴
ڈھاکہ	۲۳	۱۰
نادیا	۲۳	۲۴
پلاموں	۲۳	۵۴
رانچی	۲۳	۲۲
مان بھوم	۲۳	۴
ہزاری باغ	۲۳	۵۹
عرض ۲۴ درجہ	**درجہ**	**دقیقہ**

بوگرا	۲۴	۵۱
پبنا	۲۴	۱
مرشدآباد	۲۴	۱۲
میمن سنگھ	۲۴	۴۶
گیا	۲۴	۲۸
عرض ۲۵ درجہ	**درجہ**	**دقیقہ**
دیناج پور	۲۵	۳۸
رنگ پور	۲۵	۴۶
آرہ	۲۵	۳۴
بانکی پور	۲۵	۳۸
بھاگلپور	۲۵	۱۵
پٹنہ	۲۵	۳۶
پورنیہ	۲۵	۴۸
چھپرا	۲۵	۴۷
مالدہ	۲۵	۲
مونگیر	۲۵	۲۳
الہ آباد	۲۵	۲۷
باندا	۲۵	۲۹
بلیا	۲۵	۴۴
بنارس	۲۵	۱۹
پرتاب گڑھ	۲۵	۵۴
جون پور	۲۵	۴۹

جھانسی	۲۵	۲۸
غازی پور	۲۵	۳۵
فتح پور	۲۵	۵۵
مرزا پور	۲۵	۹
ہمیر پور	۲۵	۵۸
عرض ۲۶ درجہ	درجہ	دقیقہ
جلپائی گوڑی	۲۶	۳۱
کوچ بہار	۲۶	۲۰
دربھنگا	۲۶	۱۰
مظفر پور	۲۶	۷
موتیہاری	۲۶	۳۸
اٹاوہ	۲۶	۴۷
اعظم گڑھ	۲۶	۵
اوناو	۲۶	۳۳
بارہ بنکی	۲۶	۵۶
بستی	۲۶	۴۹
جالون	۲۶	۸
رائے بریلی	۲۶	۱۴
سلطان پور	۲۶	۱۵
کانپور	۲۶	۲۷
گورکھ پور	۲۶	۴۶
لکھنو	۲۶	۵۲
عرض ۲۷ درجہ	درجہ	دقیقہ
دارجلنگ	۲۷	۲
آگرہ	۲۷	۱۰

ایٹہ	۲۷	۳۴
بہرائچ	۲۷	۳۵
سیتا پور	۲۷	۳۵
شاہجہانپور	۲۷	۵۳
علی گڑھ	۲۷	۵۶
فرخ آباد	۲۷	۲۴
کھیری	۲۷	۵۵
گونڈا	۲۷	۷
متھرا	۲۷	۲۹
مین پور	۲۷	۱۵
ہردوئی	۲۷	۲۳
عرض ۲۸ درجہ	درجہ	دقیقہ
بریلی شریف	۲۸	۲۱
بدایوں	۲۸	۲
بلند شہر	۲۸	۳۵
پیلی بھیت	۲۸	۳۸
ریاست رامپور	۲۸	۴۹
مرادآباد	۲۸	۵۰
میرٹھ	۲۸	۲۹
پاٹودی اسٹیٹ	۲۸	۲۰
دوجانہ اسٹیٹ	۲۸	۴۱
رہتک	۲۸	۵۴
گڑگانواں	۲۸	۲۹
لوہارو سٹیٹ	۲۸	۲۷
عرض ۲۹ درجہ	درجہ	دقیقہ

الموڑہ	۲۹	۳۶
بجنور	۲۹	۲۲
سہارنپور	۲۹	۵۸
مظفر گڑھ	۲۹	۲۸
نینی تال	۲۹	۲۴
بہاولپور سٹیٹ	۲۹	۲۴
جیند سٹیٹ	۲۹	۲۰
حصار	۲۹	۱۰
کرنال	۲۹	۴۱
عرض ۳۰ درجہ	درجہ	دقیقہ
ٹھہری گڑھوال	۳۰	۲۳
ڈیرہ دون	۳۰	۱۹
انبالہ	۳۰	۲۳
پٹیالہ اسٹیٹ	۳۰	۱۹
ڈیرہ غازی خاں	۳۰	۳
فریدکوٹ اسٹیٹ	۳۰	۴۰
فیروزپور	۳۰	۵۸
لودھیانہ	۳۰	۵۶
مظفر نگر	۳۰	۴
ملتان	۳۰	۱۲
منٹگمری	۳۰	۳۹
نابھا اسٹیٹ	۳۰	۲۳
عرض ۳۱ درجہ	درجہ	دقیقہ
امرتسر	۳۱	۴۸
تھیوگ اسٹیٹ	۳۱	۷

جالندھر	۳۱	۲۰	منڈی اسٹیٹ	۳۱	۵	گجرات	۳۲	۳۴
جھنگ	۳۱	۱۸	نالاگڑھ اسٹیٹ	۳۱	۳	گجرانوالہ	۳۲	۹
ڈیرہ اسمٰعیلخاں	۳۱	۴۹	ہوشیار پور	۳۱	۳۲	گرداسپور	۳۲	۳
سکیت اسٹیٹ	۳۱	۳۲	عرض ۳۲ درجہ	درجہ	دقیقہ	عرض ۳۳ درجہ	درجہ	دقیقہ
شملہ	۳۱	۶	بنو اسٹیٹ	۳۱	۵۹	راولپنڈی	۳۳	۳۶
کانٹی اسٹیٹ	۳۱	۱۶	جہلم	۳۲	۵۶	کوہاٹ	۳۳	۳۵
کپورتھلہ اسٹیٹ	۳۱	۲۳	چمبا اسٹیٹ	۳۲	۳۲	عرض ۳۴ درجہ	درجہ	دقیقہ
کہارسین اسٹیٹ	۳۱	۱۹	سیالکوٹ	۲۲	۳۰	پشاور	۳۴	۱
گھنڈ اسٹیٹ	۳۱	۵	شاہ پور	۳۲	۱۸	کشمیر	۳۴	۱۰
لاہور	۳۱	۳۵	کانگڑہ	۳۲	۵	تمت		

اوقات خمسہ کے متعلق ضروری مسائل

(۱) وقت فجر طلوع صبح صادق سے آفتاب کی کرن چمکنے تک ہے (متون)، **فائدہ** صبح صادق ایک روشنی ہے کہ پورب کی جانب جہاں سے آج آفتاب طلوع ہونیوالا ہے۔ اسکے اوپر آسمان کے کنارے میں دکھائی دیتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ تمام آسمان پر پھیل جاتی ہے۔ اور زمین پر اُجالا ہو جاتا ہے۔ اور اس سے قبل بیچ آسمان میں ایک دراز سپیدی ظاہر ہوتی ہے۔ جس کے نیچے سارا افق سیاہ ہوتا ہے۔ صبح صادق اس کے نیچے سے پھوٹ کر جنوباً شمالاً دونوں پہلوؤں پر پھیل کر اوپر بڑھتی ہے۔ یہ دراز سپیدی اس میں غائب ہو جاتی ہے۔ اسکو صبح کاذب کہتے ہیں۔ اس سے فجر کا وقت نہیں ہوتا۔ یہ جو بعض نے لکھا کہ صبح کاذب کی سپیدی مٹکر بعد کو تاریکی ہو جاتی ہے محض غلط ہے۔ صحیح وہ ہے جو ہم نے بیان کیا۔ (۲) مختار یہ ہے کہ نماز فجر میں صبح صادق کی سپیدی چمک کر ذرا پھیلنی شروع ہو۔ اسکا اعتبار کیا جائے۔ اور عشاء اور سحری کھانے میں اس کے ابتدائے طلوع کا اعتبار ہو۔ (عالمگیری) **فائدہ** صبح صادق چمکنے سے طلوع آفتاب تک ان بلاد میں کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پینتیس ۳۵ منٹ نہ اس سے کم۔ نہ اس سے زیادہ اکیس مارچ کو ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہوتا ہے۔ پھر بڑھتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ ۲۲ جون کو پورا ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ہو جاتا ہے۔

پھر گھٹنا شروع ہوتا ہے یہانتک کہ ۲۲ ستمبر کو ایک گھنٹہ ۸ منٹ ہوجاتا ہے پھر بڑھتا ہے یہانتک کہ ۲۲ دسمبر کو ایک گھنٹہ ۲۴ منٹ ہوجاتا ہے پھر کم ہوتا رہتا ہے یہانتک کہ ۲۱ مارچ کو وہی ایک گھنٹہ ۸ منٹ ہوجاتا ہے جو شخص وقت صحیح نہ جانتا ہو۔ اُسے چاہئے کہ گرمیوں میں ایک گھنٹہ ۴۰ منٹ باقی رہنے پر سحری چھوڑدے۔ خصوصاً جون جولائی میں اور جاڑوں میں ڈیڑھ گھنٹہ رہنے پر خصوصاً دسمبر جنوری میں اور مارچ وستمبر کے اواخر میں جب دن رات برابر ہوتے ہے تو سحری ایک گھنٹہ چوبیس منٹ پر چھوڑدے اور سحری چھوڑنے کا جو وقت بیان کیا گیا۔ اس کے آٹھ دس منٹ بعد اذان کہی جائے تاکہ سحری اور اذان دونوں طرف احتیاط رہے۔ بعض ناواقف آفتاب نکلنے سے دو پونے دو گھنٹے پہلے اذان کہہ دیتے ہیں۔ پھر اسی وقت سنت بلکہ فرض بھی بعض دفعہ پڑھ لیتے ہیں۔ وہ اذان ہو نہ نماز۔ بعضوں نے رات کا ساتواں حصہ وقت فجر سمجھ رکھا ہے۔ یہ ہرگز صحیح نہیں۔ ماہ جون جولائی میں جبکہ دن بڑا ہوتا ہے اور رات تقریباً دس گھنٹے کی ہوتی ہے۔ تو البتہ وقت صبح رات کا ساتواں حصہ یا اس سے چند منٹ پہلے ہوجاتا ہے مگر دسمبر جنوری میں جبکہ رات چودہ گھنٹے کی ہوتی ہے اسوقت فجر کا وقت نواں حصہ بلکہ اس سے بھی کم ہوجاتا ہے۔ ابتدائے وقت فجر کی شناخت دشوار ہے خصوصاً جبکہ گرد وغبار ہو۔ یا چاندنی رات ہو۔ لہٰذا ہمیشہ طلوع آفتاب کا خیال رکھے کہ آج کس وقت طلوع ہوا۔ دوسرے دن اسی حساب سے وقت متذکرہ بالا کے اندر اندر اذان و نماز فجر ادا کیجائے (از افادات رضویہ) **وقت ظہر وجمعہ** آفتاب ڈھلنے سے پہلے اسوقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلی کے دوچند ہوجائے (متون) **فائدہ** ہر دن کا سایہ اصلی وہ سایہ ہے کہ اس دن آفتاب کے خط نصف النہار پر پہنچنے کے وقت پر ہوتا ہے۔ اور وہ موسم اور بلاد کے مختلف ہونے سے مختلف ہوتا ہے جتنا دن گھٹتا ہے سایہ بڑھتا جاتا ہے۔ اور جتنا دن بڑھتا ہے سایہ کم ہوتا جاتا ہے۔ یعنی جاڑوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور گرمیوں میں کم۔ اور ان شہروں میں کہ خط استوا کے قرب میں واقع ہیں کم ہوتا ہے۔ بلکہ بعض جگہ بعض موسم میں ہوتا ہی نہیں۔ جب آفتاب بالکل سمت الراس پر ہوتا ہے۔ چنانچہ موسم سرما ماہ دسمبر میں ہمارے ملک کے عرض البلد پر کہ ۲۸ درجہ کے قریب پر واقع ہے۔ ساڑھے آٹھ قدم سے زائد یعنی سوائے کے قریب سایہ اصلی ہوجاتا ہے۔ اور مکہ معظمہ میں جو ۲۱½ درجہ پر واقع ہے ان دنوں میں سات قدم سے کچھ ہی زائد ہوتا ہے۔ اس سے زائد پھر نہیں ہوتا۔ اسی طرح موسم گرما میں مکہ معظمہ میں ۲۷ مئی سے ۳۰ مئی تک دوپہر کے وقت بالکل سایہ نہیں ہوتا۔ اس کے بعد پھر وہ سایہ اُلٹا ظاہر ہوتا ہے۔ یعنی سایہ جو شمال کو پڑتا تھا اب مکہ معظمہ میں جنوب کو ہوتا ہے۔ اور ۲۲ جون تک پاؤ قدم تک بڑھکر پھر گھٹتا ہے۔ یہاں تک کہ ۱۵ جولائی سے ۱۸ جولائی تک پھر معدوم ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد پھر شمال کی طرف ظاہر ہوتا ہے۔ اور ہمارے ملک میں د کبھی معدوم ہوتا ہے۔ بلکہ سب سے کم سایہ ۲۲ جون کو نصف قدم باقی رہتا ہے۔ (از افادات رضویہ)

فائدہ ۔آفتاب ڈھلنے کی پہچان یہ ہے کہ برابر زمین میں ہموار لکڑی اس طرح سیدھی نصب کریں کہ مشرق یا مغرب کو اصلاً جھکی نہ ہو۔ آفتاب جتنا بلند ہوتا جائیگا۔ اس لکڑی کا سایہ کم ہوتا جائیگا۔ جب کم ہونا موقوف ہو جائے۔ تو اس وقت خط نصف النہار پر پہنچا۔ اور اس وقت کا سایہ سایۂ اصلی ہے۔ اس کے بعد بڑھنا شروع ہوگا۔ اور یہ دلیل ہے۔ کہ خط نصف النہار سے تجاوز ہوا۔ اب ظہر کا وقت ہوا۔ یہ ایک تخمینہ ہے۔ اس لئے کہ سایہ کا کم و بیش ہونا خصوصاً موسم گرما میں جلد متمیز نہیں ہوتا۔ اس سے بہتر طریقہ خط نصف النہار کا ہے کہ ہموار زمین میں نہایت صحیح کمپاس سے سوئی کی سیدھ پر خط نصف النہار کھینچ دیں۔ اور ان ملکوں میں اس خط کے جنوبی کنارے پر کوئی مخروطی شکل کی نہایت باریک نوکدار لکڑی خوب سیدھی نصب کریں کہ مشرق یا مغرب کو اصلاً نہ جھکی ہو۔ اور وہ خط نصف النہار اس کے قاعدے کے عین وسط میں ہو۔ جب اُس کی نوک کا سایہ اس خط پر منطبق ہو ٹھیک دوپہر ہو گیا۔ جب بال برابر پورب کو جھکے دوپہر ڈھل گیا۔ ظہر کا وقت آ گیا۔ **وقتِ عصر** ۔ بعد ختم ہونے وقت ظہر کے یعنی سوا سایہ اصلی کے دو مثل سایہ ہونے سے آفتاب ڈوبنے تک ہے (متون) **فائدہ** ۔ ان بلاد میں وقتِ عصر کم از کم ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے ۶ منٹ ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے ۲۴ر اکتوبر تحویل عقرب سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ۔ پھر یکم نومبر سے ۱۸ر فروری یعنی پونے چار مہینے تک تقریباً ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ۔ سال میں یہ سب سے چھوٹا وقتِ عصر ہے۔ ان بلاد میں عصر کا وقت کبھی اس سے کم نہیں ہوتا۔ پھر ۱۹ر فروری تحویل حوت سے ختم ماہ تک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر مارچ کے ہفتہ اول میں ایک گھنٹہ ۳۷ منٹ۔ ہفتہ دوم میں ایک گھنٹہ ۳۸ منٹ۔ ہفتہ سوم میں ایک گھنٹہ ۴۰ منٹ۔ پھر ۲۱ر مارچ تحویل حمل سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۴۱ منٹ۔ پھر اپریل کے ہفتہ اول میں ایک گھنٹہ ۴۳ منٹ۔ دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۴۵ منٹ تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۴۸ منٹ پھر ۲۰ر ۲۱ر اپریل تحویل ثور سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۵۰ منٹ۔ پھر مئی کے ہفتہ اول میں ایک گھنٹہ ۵۳ منٹ۔ ہفتہ دوم میں ایک گھنٹہ ۵۵ منٹ۔ ہفتہ سوم میں ایک گھنٹہ ۵۸ منٹ۔ پھر ۲۲ر ۲۳ر مئی تحویل جوزا سے آخر ماہ تک دو گھنٹے ایک منٹ۔ پھر جون کے پہلے ہفتہ میں دو گھنٹے ۳ منٹ۔ ہفتہ دوم میں دو گھنٹے چار منٹ۔ ہفتہ سوم میں دو گھنٹے ۵ منٹ۔ پھر ۲۲ر جون تحویل سرطان سے آخر ماہ تک دو گھنٹے چھ منٹ۔ پھر ہفتہ اول جولائی میں دو گھنٹے ۵ منٹ۔ دوسرے ہفتہ میں دو گھنٹے چار منٹ۔ تیسرے ہفتہ میں دو گھنٹے دو منٹ۔ پھر ۲۳ر جولائی تحویل اسد کو دو گھنٹے ایک منٹ۔ اس کے بعد سے آخر ماہ تک دو گھنٹے۔ پھر اگست کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۵۸ منٹ۔ دوسرے ہفتہ میں

ایک گھنٹہ ۵ منٹ تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ۔ پھر ۲۳ و ۲۴ اگست تحویل سنبلہ کو ایک گھنٹہ ۰ ۵ منٹ۔ پھر اس کے بعد سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۴۸ منٹ۔ پھر ہفتہ اول ستمبر میں ایک گھنٹہ ۴۶ منٹ۔ دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۴۴ منٹ تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ ۴۲ منٹ۔ پھر ۲۳، ۲۴ ستمبر تحویل میزان میں ایک گھنٹہ ۴۱ منٹ۔ پھر اس کے بعد آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۴۰ منٹ پھر ہفتہ اول اکتوبر میں ایک گھنٹہ ۳۹ منٹ۔ ہفتہ دوم میں ایک گھنٹہ ۳۸ منٹ۔ ہفتہ سوم میں ۲۳ اکتوبر تک ایک گھنٹہ ۳۷ منٹ غروب آفتاب سے پیشتر وقت عصر شروع ہوتا ہے۔ (از افادات رضویہ)

وقت مغرب غروب آفتاب سے غروب شفق تک ہے (متون) (۳) شفق ہمارے مذہب میں اس سپیدی کا نام ہے جو جانب مغرب میں سرخی ڈوبنے کے بعد جنوباً شمالاً صبح صادق کی طرح پھیلی ہوئی رہتی ہے۔ (ہدایہ شرح وقایہ عالمگیری افادات رضویہ) اور یہ وقت ان شہروں میں کم سے کم ایک گھنٹہ ۱۸ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ہوتا ہے (فتاوی رضویہ) فقیر نے بھی بکثرت اسکا تجربہ کیا۔

فائدہ ہر روز کے صبح اور مغرب دونوں کے وقت برابر ہوتے ہیں۔ **وقت عشاء و وتر** غروب سپیدی مذکور سے طلوع فجر تک ہے۔ اس شمالاً جنوباً پھیلی ہوئی سپیدی کے بعد جو سپیدی شرقاً غرباً طویل باقی رہتی ہے۔ اس کا کچھ اعتبار نہیں۔ وہ جانب مشرق میں صبح کاذب کی شل ہے۔ (۴) اگرچہ عشاء و وتر کا وقت ایک ہے۔ مگر باہم ان میں ترتیب فرض ہے کہ عشاء سے پہلے وتر کی نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں۔ البتہ بھول کر اگر وتر پہلے پڑھ لئے۔ یا بعد کو معلوم ہوا کہ عشاء کی نماز بے وضو پڑھی تھی اور وتر وضو کے ساتھ۔ تو وتر ہوگئے۔ (در مختار عالمگیری) (۵) جن شہروں میں عشاء کا وقت ہی نہ آئے۔ کہ شفق ڈوبتے ہی یا ڈوبنے سے پہلے فجر طلوع کر آئے (جیسے بلغار و لندن کہ ان جگہوں میں ہر سال چالیس راتیں ایسی ہوتی ہیں کہ عشاء کا وقت آتا ہی نہیں۔ اور بعض دنوں میں سیکنڈوں اور منٹوں کے لئے ہوتا ہے) تو وہاں والوں کو چاہئے کہ ان دنوں کی عشاء و وتر کی قضا پڑھیں۔ (در مختار عالمگیری) **اوقات مستحبہ**

فجر میں تاخیر مستحب ہے۔ یعنی اسفار میں (جب خوب اجالا ہو۔ یعنی زمین روشن ہو جائے) شروع کرے۔ مگر ایسا وقت ہونا مستحب ہے کہ چالیس سے ساٹھ آیت تک ترتیل کے ساتھ پڑھ سکے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اتنا وقت باقی رہے۔ کہ اگر نماز میں فساد ظاہر ہو۔ تو طہارت کرکے ترتیل کے ساتھ چالیس سے ساٹھ آیت تک دوبارہ پڑھ سکے۔ اور اتنی تاخیر مکروہ ہے۔ کہ طلوع آفتاب کا شک ہو جائے۔ (در مختار رد المحتار عالمگیری) (۶) حاجیوں کے لئے مزدلفہ میں نہایت اول وقت پڑھنا مستحب ہے۔ (عالمگیری) (۷) عورتوں کے لئے ہمیشہ فجر کی نماز غلس (یعنی اول وقت) میں مستحب ہے۔ اور باقی نمازوں میں بہتر یہ

ہے۔ کہ مردوں کی جماعت کا انتظار کریں۔ جب جماعت ہو چکے۔ تو پڑھیں۔ (درمختار) (۸) جاڑے کی ظہر میں جلدی مستحب ہے۔ گرمی کے دنوں میں تاخیر مستحب ہے۔ خواہ تنہا پڑھے۔ یا جماعت کے ساتھ۔ ہاں گرمیوں کی ظہر کی جماعت اوّل وقت میں ہوتی ہو۔ تو مستحب وقت کے لئے جماعت کا ترک جائز نہیں۔ موسم ربیع جاڑوں کے حکم میں ہے۔ اور خریف گرمیوں کے حکم میں (ردالمحتار درمختار عالمگیری) (۹) جمعہ کا وقت مستحب وہی ہے جو ظہر کے لئے ہے (بحر) (۱۰) عصر کی نماز میں ہمیشہ تاخیر مستحب ہے۔ مگر نہ اتنی تاخیر کہ خود قرص آفتاب میں زردی آجائے۔ کہ اس پر بے تکلف بے غبار و بخار نگاہ قائم ہونے لگے۔ دھوپ کی زردی کا اعتبار نہیں۔ (عالمگیری درمختار وغیرہ) (۱۱) بہتر یہ ہے کہ ظہر مثل اوّل میں پڑھیں۔ اور عصر مثل ثانی کے بعد۔ (غنیہ) (۱۲) تجربہ سے ثابت ہُوا۔ کہ قرص آفتاب میں یہ زردی اس وقت آجاتی ہے جب غروب میں ۲۰ منٹ باقی رہتے ہیں۔ تو اسی قدر وقت کراہت ہے۔ یُوں ہی بعد طلوع بیس منٹ کے بعد جواز نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔ (فتاوٰے رضویہ) (۱۳) تاخیر سے مراد یہ ہے۔ کہ وقت مستحب کے دو حصے کئے جائیں۔ پچھلے حصے میں ادا کریں۔ (بحرالرائق) (۱۴) عصر کی نماز وقت مستحب میں شروع کی تھی۔ مگر اتنا طول دیا۔ کہ وقت مکروہ آگیا۔ تو اس میں کراہت نہیں (بحر عالمگیری و درالمحتار) (۱۵) روز ابر کے سوائے مغرب میں ہمیشہ تعجیل مستحب ہے۔ اور دو رکعت سے زاید کی تاخیر مکروہ تنزیہی۔ اور اگر بغیر عذر سفر و مرض وغیرہ اتنی تاخیر کی۔ کہ ستارے گتھ گئے۔ تو مکروہ تحریمی۔ (درمختار عالمگیری فتاوٰے رضویہ) (۱۶) عشاء میں تہائی رات تک تاخیر مستحب ہے۔ اور آدھی رات تک تاخیر مباح۔ یعنی جبکہ آدھی رات ہونے سے پہلے فرض پڑھ چکے۔ اور اتنی تاخیر کہ رات ڈھل گئی مکروہ ہے۔ کہ باعث تقلیل جماعت ہے (بحر درمختار) (۱۷) نماز عشاء سے پہلے سونا۔ اور بعد نماز عشا دُنیا کی باتیں کرنا قصے کہانی سُننا مکروہ ہے۔ ضروری باتیں اور تلاوت قرآن مجید اور ذکر اور دینی مسائل اور صالحین کے قصے اور مہمان سے بات چیت کرنے میں حرج نہیں۔ یُوں ہی طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک ذکر الٰہی کے سوا بات مکروہ ہے۔ (درمختار۔ ردالمحتار) (۱۸) جو شخص جاگنے پر اعتماد رکھتا ہو۔ اس کو آخر رات وتر پڑھنا مستحب ہے۔ اور باقی نمازوں میں تاخیر۔ (متون) (۱۹) سفر وغیرہ کسی عذر کی وجہ سے دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا حرام ہے۔ خواہ یُوں ہو۔ کہ دوسری کو پہلے ہی وقت میں پڑھے یا یُوں کہ پہلی کو اسقدر مؤخر کرے کہ اُس کا وقت جاتا رہے۔ اور دوسری کے وقت میں پڑھے۔ مگر اس دوسری صورت میں پہلی نماز ذمہ سے ساقط ہو گئی۔ کہ بصورت قضا پڑھ لی۔ اگرچہ نماز کے قضا کرنے کا گناہ کبیرہ سر پر رہا۔ اور پہلی صورت میں تو دوسری نماز ہوگی ہی نہیں۔ اور فرض ذمہ پر باقی ہے۔ ہاں

اگر عذرِ سفر و مرض وغیرہ سے صُورتاً جمع کرے۔ کہ پہلی کو اُس کے آخر وقت میں اور دوسری کو اس کے اوّل وقت میں پڑھے کہ حقیقۃً دونوں اپنے اپنے وقت میں واقع ہوں۔ تو کوئی حرج نہیں۔ عالمگیری معزیادۃ التفصیل)۔ (۲۰) عرفہ و مزدلفہ اس حکم سے مستثنٰی ہیں۔ کہ عرفہ میں ظہر و عصر وقتِ ظہر میں پڑھی جائیں۔ اور مزدلفہ میں مغرب و عشا وقت عشا میں (عالمگیری) **اوقاتِ مکروہہ۔** طلوع و غروب و نصف النّہار۔ ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ نہ فرض۔ نہ واجب۔ نہ ادا۔ نہ قضا۔ یُوں ہی سجدہ تلاوت و سجدہ سہو بھی ناجائز ہے۔ البتہ اس روز اگر عصر کی نماز نہیں پڑھی۔ تو اگرچہ آفتاب ڈوبتا ہو۔ پڑھ لے۔ مگر اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔ حدیث میں اس کو منافق کی نماز فرمایا۔ طلوع سے مراد آفتاب کا کنارہ ظاہر ہونے سے اسوقت تک ہے۔ کہ اُسپر نگاہ خیرہ ہونے لگے۔ جس کی مقدار کنارہ چمکنے سے ۲۰ منٹ تک ہے۔ اور اس وقت سے کہ آفتاب پر نگاہ ٹھیرنے لگے۔ ڈوبنے تک غروب ہے۔ یہ وقت بھی ۲۰ منٹ ہے۔ نصف النّہار سے مراد نصف النّہار شرعی سے نصف النّہار حقیقی یعنی آفتاب ڈھلنے تک ہے۔ جس کو ضحوہ کُبرٰی کہتے ہیں۔ یعنی طلوعِ فجر سے غروبِ آفتاب تک آج جو وقت ہے اُس کے برابر دو حصّے کریں۔ پہلے حصّہ کے ختم پر ابتدائے نصف النّہار شرعی ہے اور اس وقت سے آفتاب ڈھلنے تک وقتِ استوا و ممانعت ہر نماز ہے (عالمگیریہ درمختار ردالمحتار۔ فتاوٰی رضویہ) (۲۱) عوام اگر صبح کی نماز آفتاب کے وقت پڑھیں۔ تو منع[ف۱] نہ کیا جائے۔ (درمختار) (۲۲) جنازہ اگر اوقاتِ ممنوعہ میں لایا گیا۔ تو اُسی وقت پڑھیں۔ کوئی کراہت نہیں۔ کراہت اُس صُورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے۔ اور تاخیر کی۔ کہ وقتِ کراہت آگیا۔ (عالمگیری) (۲۳) اِن اوقات میں آیت سجدہ پڑھی۔ تو بہتر یہ ہے کہ سجدہ میں تاخیر کرے۔ یہانتک کہ وقتِ کراہت جاتا رہے۔ اور اگر وقت مکروہ ہی میں کرلیا۔ تو بھی جائز ہے۔ اور اگر وقت غیر مکروہ میں پڑھی۔ تو وقت مکروہ میں سجدہ کرنا مکروہ تحریمی ہے (عالمگیری) (۲۴) ان اوقات میں قضا نماز ناجائز ہے۔ اور اگر قضا شروع کرلی۔ تو واجب ہے۔ کہ توڑ دے۔ اور وقت غیر مکروہ میں پڑھے اور اگر توڑی نہیں۔ اور پڑھ لی۔ تو فرض ساقط ہو جائیگا۔ اور گنہگار ہوگا۔ (عالمگیری درمختار) (۲۵) کسی نے خاص ان اوقات میں نماز پڑھنے کی نذر مانی۔ یا مطلقاً نماز پڑھنے کی منّت مانی۔ دونوں صُورتوں میں ان اوقات میں اس نذر کا پُورا کرنا جائز نہیں۔ بلکہ وقت کامل میں اپنی منّت پُوری کرے۔ (درمختار عالمگیری) (۲۶) ان وقتوں میں نفل نماز شروع کی۔ تو وہ نماز واجب ہوگئی

ف۱ مگر بعد نماز کہدیا جائے کہ نماز نہ ہوئی۔ آفتاب بلند ہونے کے بعد پھر پڑھیں۔

مگر اس وقت پڑھنا جائز نہیں۔ لہٰذا واجب ہے کہ توڑ دے۔ اور وقت کامل میں قضا کرے۔ اور اگر پوری کرلی۔ تو گنہگار ہوا۔ اور اب قضا واجب نہیں۔ (غنیہ درمختار) (۲۷) جو نماز وقت مباح یا مکروہ میں شروع کرکے فاسد کردی تھی۔ اسکو بھی ان اوقات میں پڑھنا ناجائز ہے۔ (درمختار) (۲۸) ان اوقات میں تلاوت قرآن مجید بہتر نہیں۔ بہتر یہ ہے۔ کہ ذکر درود شریف میں مشغول رہے (در مختار) (۲۹) بارہ وقتوں میں نوافل پڑھنا منع ہیں۔ اور ان کے بعض یعنی ۶ و ۱۲ میں فرائض و واجبات ونماز جنازہ و سجدہ تلاوت کی بھی ممانعت ہے۔ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک کہ اس درمیان میں سوا دو رکعت سنت فجر کے کوئی نفل نماز جائز نہیں۔ (۳۰) اگر کوئی شخص طلوع فجر سے پیشتر نماز نفل پڑھ رہا تھا۔ ایک رکعت پڑھ چکا تھا کہ فجر طلوع کر آئی۔ تو دوسری بھی پڑھکر پوری کرلے۔ اور یہ دونوں رکعتیں سنت فجر کے قائم مقام نہیں ہوسکتیں۔ اور اگر چار رکعت کی نیت کی تھی۔ اور ایک رکعت کے بعد طلوع فجر ہوا۔ اور چاروں رکعتیں پڑھ لیں۔ تو پچھلی دو رکعتیں سنت فجر کے قائم مقام ہوجائینگی۔ (عالمگیری) (۳۱) نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک اگرچہ وقت وسیع باقی ہو۔ اور سنت فجر فرض سے پہلے نہ پڑھی تھیں۔ اور اب پڑھنا چاہے۔ تو جائز نہیں۔ (عالمگیری درمختار) (۳۲) فرض سے پیشتر فجر شروع کرکے فاسد کردی تھی۔ اور اب فرض کے بعد اس کی قضا پڑھنا چاہتا ہے۔ یہ بھی جائز نہیں (عالمگیری) اپنے مذہب کی جماعت کے لئے اقامت ہوئی۔ تو اقامت سے ختم جماعت تک نفل و سنت پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ البتہ اگر جماعت فجر قائم ہوچکی۔ اور جانتا ہے کہ سنت پڑھیگا۔ جب بھی جماعت مل جائیگی اگرچہ قعدہ میں شرکت ہوگی۔ تو حکم ہے کہ جماعت سے الگ اور دور سنت فجر پڑھ کر شریک جماعت ہو۔ اور اگر جانتا ہے کہ سنت میں مشغول ہوگا۔ تو جماعت جاتی رہیگی۔ اور سنت کے خیال سے جماعت ترک کی۔ یہ ناجائز و گناہ ہے۔ اور باقی نمازوں میں اگرچہ جماعت ملنا معلوم ہو۔ سنتیں پڑھنا جائز نہیں۔ (عالمگیری۔ درمختار) نماز عصر سے آفتاب زرد ہونے تک نفل منع ہے۔ نفل نماز شروع کرکے توڑ دی تھی اس کی قضا بھی اسوقت میں منع ہے۔ اور پڑھ لی۔ تو ناکافی ہے۔ قضا اس کے ذمہ سے ساقط نہ ہوگی۔ عالمگیری۔ درمختار) غروب آفتاب سے فرض مغرب تک (عالمگیری۔ درمختار) مگر امام ابن الہمام نے دو رکعت خفیف کا استثنا فرمایا۔ جسوقت امام اپنی جگہ سے خطبۂ جمعہ کے لئے کھڑا ہو۔ اس وقت سے فرض جمعہ ختم ہونے تک نماز نفل مکروہ ہے۔ یہاں تک کہ جمعہ کی سنتیں بھی (درمختار) عین خطبہ کے وقت اگرچہ پہلا ہو۔ یا دوسرا۔ اور جمعہ کا ہو۔ یا عیدین۔ یا کسوف۔ و استسقا و حج و نکاح کا ہو۔ ہر نماز حتی کہ قضا بھی ناجائز ہے۔ مگر صاحب ترتیب کیلئے خطبۂ جمعہ کے وقت قضا کی اجازت ہے (درمختار) (۳۳) جمعہ کی

سُنتیں شروع کی تھیں۔ کہ امام خُطبہ کے لئے اپنی جگہ سے اُٹھا۔ چاروں رکعتیں پُوری کرلے۔ (عالمگیری) نمازِ عیدین سے پہلے نفل مکروہ ہیں۔ خواہ عیدگاہ یا مسجد یا گھر میں پڑھے۔ (عالمگیری درمختار) نمازِ عیدین کے بعد نفل مکروہ ہیں جبکہ عیدگاہ یا مسجد میں پڑھے۔ گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں (عالمگیری۔ درمختار) عرفات میں جو ظہر و عصر ملاکر پڑھتے ہیں۔ اُن کے درمیان میں اور بعد میں بھی نفل و سُنت مکروہ ہے۔ مزدلفہ میں جو مغرب و عشا جمع کئے جاتے ہیں۔ فقط ان کے درمیان میں نفل و سُنت پڑھنا مکروہ ہے۔ بعد میں مکروہ نہیں (عالمگیری درمختار) فرض کا وقت تنگ ہو۔ تو ہر نماز یہاں تک کہ سُنت فجر و ظہر مکروہ ہے جس بات سے دِل سے بٹے۔ اور دفع کر سکتا ہو۔ اُسے بے دفع کئے نماز مکروہ ہے۔ مثلاً پاخانے یا پیشاب یا ریاح کا غلبہ ہو۔ مگر جب وقت جاتا ہو۔ تو پڑھ لے۔ پھر پھیرے (عالمگیری وغیرہ) یُوں ہی کھانا سامنے آگیا۔ اور اس کی خواہش ہو۔ غرض کوئی ایسا امر درپیش ہو جس سے دِل بٹے۔ خشوع میں فرق آئے۔ اِن وقتوں میں بھی نماز مکروہ (درمختار وغیرہ) (۴۴) فجر اور ظہر کے پورے وقت اوّل سے آخر تک بلاکراہت ہیں۔ (بحر الرائق) یعنی یہ نمازیں اپنے وقت کے جس حصّے میں پڑھی جائیں۔ اصلاً مکروہ نہیں + فقیر ابوالبرکات سید احمد عفا اللہ عنہ

نماز پڑھنے کے فضائل اور چھوڑنیکے قبائح

ہمارے زمانہ میں جہاں اور امور دین سے مُسلمانوں میں بہت کچھ بے پرواہی پھیل رہی ہے۔ وہاں نماز سے بھی۔ بعض حضرات نے تو عُمر بھر نماز پڑھی ہی نہیں۔ بعض عیدین اور جمعہ کی نماز میں بغرض نمائش پوشاک و لباس پڑھ لیتے ہیں۔ مگر اب ایک اور نئی آفت پیدا ہوگئی ہے۔ کہ نئی تہذیب سے مہذب مغربی روشنی سے تاریک دل نماز پر طرح طرح سے مضحکہ اڑاتے ہیں۔ نماز کے فلسفے میں اپنی بے عقلی کو خرچ کرکے اس کی نسبت گستاخی کے کلمات زبان پر لاتے ہیں جن سے نہ اسلام کا پتہ رہے نہ ایمان کا۔ پھر ایک اور آفت اِس زمانہ میں لگی ہوئی ہے۔ وہ یہ کہ جو بیچارے سچے مُسلمان بپابندئ احکام خدا و رسول اپنے نزدیک نماز پڑھتے بھی ہیں۔ تو اُن میں سے بعض کی اُن کے جہل کی وجہ سے نماز نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ طہارت سے ناواقف ہوتے ہیں۔ یا نماز میں بے پرواہی کرتے ہیں۔ جب وضو یا غسل ٹھیک نہ ہُوا۔ تو نماز کس طرح ہو۔ بعض وہ ہیں جو بوجہ جہل کے واجبات تو درکنار فرائض بھی اچھی طرح بجا نہیں لاتے۔ یا اگر خود بجا بھی لاتے

ہیں۔ تو جہاں کسی کو مولوی صورت دیکھا۔ بے سمجھے بھالے اسی کو امام کھڑا کر دیا۔ یہ نہ معلوم کیا کہ اس کے عقائد کیا ہیں۔ اس کی اقتدا میں نماز ہوگی۔ یا نہیں۔ حالانکہ امامت ایک اہم منصب ہے بحکم حدیث شریف مقتدیوں کی نماز کی ذمہ داری اماموں کے سر ہے (امامت کے مکمل احکام معلوم کرنے کے لئے رسالہ مباحث امامت دیکھو)

فرمایا اللہ عزوجل نے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ یعنی اے ہمارے محبوب! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز قائم فرمایئے بیشک نماز بےحیائیوں اور بری باتوں سے بچاتی ہے۔ اور البتہ نماز سب طاعتوں عبادتوں سے اچھی عبادت ہے۔ اور ارشاد فرماتا ہے۔ وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ صبر اور نماز سے مدد چاہو۔ سنن ابی داؤد شریف کی حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ حضور سرور عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو جب کوئی امر رنج دہ پیش آتا۔ تو آپ نماز پڑھتے۔ اور ایک حدیث شریف میں ہے۔ کہ فرماتے میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے صحیحین وغیرہما میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما اور دوسرے متعدد صحابۂ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم سے روایت ہے۔ کہ حضور صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَھَادَۃُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوۃِ وَ اِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَیْتِ۔ اسلام کی بنا پانچ چیزوں پر قائم ہے۔ وہ یہ ہیں۔ اللہ عزوجل کی وحدانیت اور حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی تصدیق اس کی شہادت اور نماز پڑھنا اور زکوٰۃ دینا۔ اور رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ اور حج کرنا اور ایک حدیث شریف میں ہے اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَھَا اَقَامَ الدِّیْنَ وَ مَنْ ھَدَمَھَا ھَدَمَ الدِّیْنَ۔ نماز عمارت دین کا ستون ہے۔ پس جس نے اسے پڑھا۔ اس نے دین قائم رکھا۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا۔ اس نے عمارتِ دین کو گرایا۔ اَعَاذَنَا اللّٰہُ تعالےٰ منہ۔ امام طبرانی نے اپنے معجم صغیر و اوسط میں حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی۔ کہ حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَۃَ لَہٗ وَلَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّا طُھُوْرَ لَہٗ وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا صَلٰوۃَ لَہٗ اِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلٰوۃِ مِنَ الدِّیْنِ کَمَوْضِعِ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ۔ جس کے لئے امانت نہیں اس کے لئے ایمان نہیں۔ اور بے طہارت کے نماز نہیں۔ اور بے نمازی کے لئے دین نہیں۔ نماز دین کے لئے ایسی ہے۔ جیسے بدن کے لئے سر۔ حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں جَآءَ رَجُلٌ

اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَءَیْتَ اِنْ شَہِدْتُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَصَلَّیْتُ صَلَوٰتَ الْخَمْسَ وَاَدَّیْتُ الزَّکٰوۃَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُہٗ فَمِمَّنْ اَنَا قَالَ مِنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَآءِ رواہ البزار وابن خزیمۃ وابن حبان و اللفظ لابن حبان یعنی ایک آدمی حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا۔ کہ حضور ارشاد فرمائیں۔ کہ جب میں اللہ عزّ وجل کی واحدانیت اور حضور کی رسالت کی شہادت دوں۔ اور پنجوقتہ نماز پڑھوں۔ اور زکوٰۃ دوں۔ اور رمضان المبارک میں روزے رکھوں۔ اس کی راتوں میں نوافل پڑھوں۔ تو میں کیسے لوگوں میں ہوں گا۔ حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صدیقین اور شہداء میں سے ہوگے + حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور نے ایک دن نماز کا ذکر فرمایا۔ فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَیْھَا کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا وَّبُرْھَانًا وَّنَجَاۃً یَّوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَنْ لَّمْ یُحَافِظْ عَلَیْھَا لَمْ تَکُنْ لَّہٗ نُوْرًا وَّلَا بُرْھَانًا وَّلَا نَجَاۃً وَّکَانَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَھَامَانَ وَاُبَیِّ بْنِ خَلَفٍ رواہ احمد والدارمی والبیھقی فی الشعب یعنی حضور نے فرمایا جس نے نماز کی محافظت کی۔ اسے پڑھتا رہا۔ تو نماز اُس کے لئے نور اور برہان ہوگی۔ اور وہ شخص قیامت کے دن نجات پائیگا۔ اور جس نے اس کی محافظت نہ کی۔ اسے چھوڑ دیا۔ نہ اُس کے لئے نور۔ نہ برہان۔ نہ نجات۔ اور وہ قیامت کے دن قارون اور فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف ملاعنہ کے ہمراہ ہوگا۔ والعیاذ باللہ تعالےٰ۔ مسلمانو! ذرا ایمانی نگاہ سے نمازی کا مرتبہ دیکھو۔ کہ حدیث شریف گزری کہ وہ صدیقین اور شہداء میں سے ہوگا۔ نمازی کو صدیقین اور شہداء کی ہمراہی نصیب ہوگی۔ اور بے نمازی کا خسران دیکھو۔ کہ کیسے ملاعنہ کی ہمراہی میں اُسکا حشر ہوگا فرعون اور قارون اور ہامان کے ساتھ آتش جہنم میں پڑے گا۔ ایمان ترازو میں تول دیکھو۔ کہ صدیقوں اور شہداء کی ہمراہی اچھی۔ یا ان قارون و فرعون وغیرہما کفار کی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث شریف ہے حضور سرور عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَرَءَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَھْرًا بِبَابِ اَحَدِکُمْ یَغْتَسِلُ فِیْہِ کُلَّ یَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ھَلْ یَبْقٰی مِنْ دَرَنِہٖ شَیْءٌ قَالُوْا لَا یَبْقٰی مِنْ دَرَنِہٖ شَیْءٌ قَالَ فَکَذٰلِکَ مَثَلُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ یَمْحُو اللّٰہُ بِھِنَّ الْخَطَایَا رواہ البخاری ومسلم وغیرہما۔ یعنی حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام سے دریافت فرمایا۔ کہ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو۔ اور

وہ اس میں پانچ بار ہر دن نہایا کرے۔ تو کیا اُس کا میل کچیل کچھ رہ جائیگا۔ صحابۂ کرام نے عرض کیا۔ کہ کچھ میل نہیں رہیگا۔ حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ پس اسی طرح نماز ہائے پنجوقتہ کی مثال سمجھو۔ اللہ عزوجل ان کے پڑھنے سے بھی خطائیں محو فرما دیتا ہے۔ انہیں کی ایک دُوسری حدیث میں ہے۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اَلصَّلٰوۃُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَۃُ اِلَی الْجُمُعَۃِ کَفَّارَۃٌ لِّمَا بَیْنَہُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْکَبَائِرُ رواہ مسلم والترمذی وغیرہما۔ یعنی پنجوقتہ نمازیں اور جمعہ کی نماز ایک جمعہ سے دُوسرے جمعہ تک جسقدر گناہ ہیں اُنکا کفارہ ہیں جبکہ کبائر سے بچا رہا ہو۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی حدیث ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔ اِنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَہٗ عَنْ اَفْضَلِ الْاَعْمَالِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوۃُ قَالَ ثُمَّ مَہْ قَالَ ثُمَّ الصَّلٰوۃُ قَالَ ثُمَّ مَہْ قَالَ ثُمَّ الصَّلٰوۃُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ ثُمَّ مَہْ قَالَ الجہاد ..... فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ رواہ احمد وابن حبان فی صحیحہ واللفظ لہ۔ یعنی ایک صحابی حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ اور حضور سے عرض کیا۔ کہ افضل الاعمال کیا ہے۔ حضور نے فرمایا نماز۔ انہوں نے پوچھا پھر۔ حضور نے فرمایا پھر نماز تین بار یہی فرمایا جب ان صحابی نے چوتھی بار پوچھا پھر حضور نے فرمایا پھر اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنا۔ حنظلہ کاتب رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مَنْ حَافَظَ عَلَی الصَّلٰوۃِ الْخَمْسِ رُکُوْعِہِنَّ وَسُجُوْدِہِنَّ وَمَوَاقِیْتِہِنَّ وَعَلِمَ اَنَّہُنَّ حَقٌّ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی دَخَلَ الْجَنَّۃَ وقال اَوْ قَالَ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ اَوْ قَالَ حُرِّمَ عَلَیْہِ النَّارُ رواہ احمد باسناد جید و رواتہ رواۃ الصحیح۔ یعنی جو شخص پنجوقتہ نماز کا خیال رکھے اُن کے رکوع اور سجدوں کو اچھی طرح بجالائے۔ ان کے وقتوں کا لحاظ رکھے۔ اور یہ جانے۔ کہ یہ اللہ عزوجل کی مقرر فرمائی ہیں۔ اور جانے کہ بیشک حق ہیں۔ تو وہ جنت میں داخل ہوا۔ یا یہ فرمایا۔ کہ اس کے لئے جنت واجب ہوا۔ یا یہ فرمایا۔ کہ دوزخ کی آگ اُسپر حرام ہوگی۔ بعونہ تعالےٰ اسی قدر کافی ہے۔ اللہ عزوجل ہم سب مسلمانوں کو نیک ہدایت دے۔ آمین۔ فانک علی کل ما نشاء قدیر و بالاجابۃ التعاء جدیر انک سمیع مجیب امین اللھم امین برحمتک یا ارحم الراحمین وبجاہ نبیک الرؤف الرحیم علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ الف الف صلوٰۃ ولنا۔ لبیرہ

مولانا مولوی فقیر ابو البرکات سید احمد صاحب قادری الوری رضوی ناظم مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند۔ لاہور

ابوسعید ڈسکوی

جدول قزوینی

ہر ماہ کے عربی مہینوں کی پہلی تاریخ معلوم کرنیکا طریقہ

جس مہینہ کی پہلی تاریخ معلوم کرنا ہے اوس کے سنہ کو ۸ پر تقسیم کریں جو کچھ بچے دائیں طرف سے اوسکو لیں اور جس مہینہ کی تاریخ مطلوب ہے اوسکو اوپر سے جس خانہ میں دونوں آکر ملیں اوسمیں جو دن لکھا ہے وہی دن غرہ ہے۔ اور وہی دن آٹھ پندرہ بائیس ۲۹ ہونگے اور اس حساب سے بقیہ تواریخ کے ایام بھی معلوم ہو جائینگے۔ مثلاً دیکھنا ہے کہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ کی یکم کس دن ہوگی تو ۱۳۴۷ کو ۸ پر تقسیم کیا۔ تو ایک بچا۔ اوسکو دائیں طرف سے لیکر رمضان شریف کے نیچے دیکھا شنبہ ملا۔ معلوم ہوا کہ روز شنبہ کو غرہ رمضان ہوگا مثلاً ۱۳۴۷ ÷ ۸ جواب ۱۶۸۔ اور باقی ایک بچا + دوسری مثال ۱۳۴۷ کے شوال کا غرہ۔ شوال کے نیچے دوشنبہ ملا معلوم ہوا کہ دوشنبہ کو غرہ ہوگا **انتباہ** یہ بلحاظ قواعد معلوم کرنیکا طریقہ ہے اس قاعدہ کا اثر احکام شرعیہ پر نہیں شریعت مطہرہ میں رویت ہلال پر مدار ہے

عدد	ربیع الآخر / رمضان	جمادی الاولیٰ	محرم / شوال	جمادی الاخریٰ / ذی قعدہ	صفر / رجب	ربیع الاول / ذی الحجہ	شعبان المعظم
۱	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۲	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ
۳	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ
۴	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ
۵	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ
۶	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
۷	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ

فقیر ابوالبرکات سید احمد قادری الوری رضوی ناظم مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند لاہور